بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ (بقرہ)

"غلط طریقے اور غلط شرائط لگا کر لوگوں کا مال نہ کھاؤ۔"

قوم کی بیٹی کی کہانی

ایک دردمند کی زبانی

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اور جو زمین میں ہیں سب کو (تمام اہل زمین کو) پھر یہ بچا لے۔ ہرگز نہیں بے شک بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال کو ادھیڑنے والی۔ وہ (اسے) بلاتی ہے۔ جس نے پیٹھ پھیری اور منہ پھیر لیا اور مال جمع کیا پھر اسے بند رکھا۔ (القرآن)

جمع و ترتیب: عبد الرشید انصاری

سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (بقرہ ۱۸۸)

"غلط طریقے اور غلط شرائط لگا کر لوگوں کا مال نہ کھاؤ۔"

قوم کی بیٹی کی کہانی

ایک دردمند کی زبانی

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ○ (پ ۸، الانعام، آیت ۱۴۸)

"کیا ہے تمہارے پاس کچھ علم، پس نکالو تم اس کو واسطے ہمارے نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی اور نہیں ہو تم مگر اٹکل کرتے۔"

جمع و ترتیب: عبد الرشید انصاری، سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	قوم کی بیٹی کی کہانی ایک دردمند کی زبانی	جمع و ترتیب و ناشر	عبد الرشید انصاری
کل صفحات	۸۰	بار اول	۱۹۹۶ء
تعداد	۱۰۰۰	مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور

درج ذیل علماء کرام نے آیت وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى "نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو" (پارہ ۶، سورۃ المائدہ) پر عمل کرتے ہوئے اس کتاب پر نظر ثانی کی :

۱۔ شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد الیاس اثری، جامعہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ

۲۔ مولانا حافظ عباس انجم، مدرس جامعہ اسلامیہ، گوجرانوالہ

۳۔ مولانا صوفی محمد اکبر خطیب و امام جامع مسجد ابراہیم نزد گیپ چوک محلہ بختے والا گوجرانوالہ

مذکورہ علمائے کرام اگر علم کو چھوڑ کر لوگوں کی خواہشات پر عمل کرتے تو اس بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (پ ۱، بقرہ آیت ۱۲۰) "اور اگر تو نے باوجود اپنے پاس علم آجانے کے پھر ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو اللہ کے پاس نہ تو تیرا کوئی والی ہوگا اور نہ کوئی مددگار"

اہل علم سے اپیل اگر اس کتاب کے کسی حصہ میں کوئی غلطی یا علمی خامی نظر آئے تو ہمیں اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ شکریہ (ناشر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

۱ــــ قوم کی بیٹی کی کہانی، ایک دردمند کی زبانی ــــ ۴

۲ــــ عبدالرشید انصاری کا پہلا خط ــــ ۴

۳ــــ عبدالرشید انصاری کا دوسرا خط ــــ ۱۸

۴ــــ عبدالرشید انصاری کا تیسرا خط ــــ ۳۰

۵ــــ عبدالرشید انصاری کا چوتھا خط ــــ ۴۱

۶ــــ عبدالرشید انصاری کا پانچواں خط ــــ ۴۶

۷ــــ عبدالرشید انصاری کا چھٹا خط ــــ ۶۴

۸ــــ عبدالرشید انصاری کا ساتواں خط ــــ ۶۹

۹ــــ محترمہ باجی ثریا شاہد رئیسہ جامعہ تعلیم القرآن والحدیث للبنات گوجرانوالہ ــــ ۷۳

۱۰ــــ محترمہ شوکت صاحبہ اور جناب طوبیٰ صاحبہ، جامعہ بنات المسلمین گوجرانوالہ ــــ تا

۱۱ــــ محترم جناب محمد احمد صاحب صدر جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات کھیالی گوجرانوالہ ــــ ۸۰

ایک فریق لوگوں سے ڈرتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً (سورۃ النساء پ ۵)

"ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ڈرتا ہے جیسے اللہ کا ڈر ہو یا اس سے بھی زیادہ ڈر"

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا (سورۃ النساء)

"کہہ دیں دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہت بہتر ہے پرہیزگار کے لیے اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔"

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) عبدالرشید انصاری کا پہلا خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام مندرجہ ذیل مسئلہ میں کہ کسی نے اپنی بچی کسی جامعہ میں داخل کرائی اور داخلہ فیس مبلغ ۲۷۰۰ روپے دی۔ شرائط کے مطابق دستخط ہو گئے۔ قوم کی بچی نے صرف ۱۷ دن تعلیم پائی ہے۔ لڑکی اپنی مرضی سے ایک دن کے لیے سیالکوٹ چلی گئی۔ صرف ایک دن کے بعد لڑکی کے باپ نے کہا کہ لڑکی سے غلطی ہو گئی تھی' اس کو ایک مرتبہ معاف کر دیا جائے۔ تین مرتبہ عرض کی کہ اس کی فیس واپس کر دو۔ کمیٹی والوں نے کہا فیس واپس نہ ہوگی۔ کیا یہ فیس جامعہ کے لیے حلال ہے کہ نہیں؟

قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں

السائل: عبدالرشید انصاری' سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ' ۱۰ جون ۱۹۹۶ء

الجواب

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم: دینی مدارس کی اس قدر فیس بالکل نامناسب اور غیر منصفانہ ہے کیونکہ یہ مدارس قومی سرمایہ زکوٰۃ' صدقات' عطیہ جات اور قربانی کی کھالوں سے چل رہے ہیں اور قوم کی بیٹی پر یہ زیادتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک بھر دینی مدارس میں طلبہ سے فیس نہیں لی جاتی؟ اگر اربابِ مدرسہ کہیں یہ ہماری شرائط ہیں' جس کو منظور ہوں ٹھیک ہے نہیں تو گھر بیٹھا رہے۔ گزارش ہے کہ کیا یہ شرائط آسمانی ہیں جن کی خلاف ورزی موجب سزا ہے؟ اس طرح کی شرائط لگا کر کسی کا مال کھانا جائز نہیں ہے' چاہے وہ طالبات کو ہی کھلایا جائے پھر بھی درست نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ یہ تو ظلم ہے اور یہ شرائط بھی ظالمانہ ہیں۔ یہ کیا کم ظلم ہے کہ جو بچی مدرسہ چھوڑ کر چلی جائے' اس کا سامان بھی ضبط کر لیا جاتا ہے۔ اور سائل نے زبانی مجھے بتایا کہ میری بچی کا سامان بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ یہ کس آیت سے ماخوذ ہے یا کون سی حدیث کا مفہوم ہے؟ یہ خلاف شرع ہے۔ یہ مال لیا ہوا آج ہی واپس کر دیا جائے تو بہتر ہے ورنہ قیامت کو واپس کرنا ہو گا۔ اربابِ مدرسہ کو چاہیے کہ وہ دینی مدرسہ چلا رہے ہیں' وہ قوم کی بیٹیوں کے لیے آسانی پیدا کریں۔ ارشاد نبویؐ ہے اِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ (بخاری) اگر لڑکی قانون کی خلاف ورزی کر کے چلی گئی ہے اور پھر اس کو غلطی کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور اس کے والد نے معذرت بھی کی ہے تو اس کو معاف کر دینا چاہیے یا پھر اس کی فیس واپس کر دینی چاہیے ورنہ ظلم ہو گا۔ ارشاد ہے وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (بقرہ ۱۸۸) یعنی غلط طریقے اور غلط شرائط لگا کر لوگوں کا مال نہ کھاؤ' اخلاص کے ساتھ چند معروضات پیش کی ہیں' قبول فرمائیں' واللہ اعلم۔

الراقم العبد محمد الیاس اثری' ۱۹ جون ۱۹۹۶ء

(۱) مہردار الافتاء جامعہ اسلامیہ سلفیہ اہلحدیث' ماڈل ٹاؤن' گوجرانوالہ



محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ تائید منجانب مولانا عبد اللطیف گجر، مہتمم جامعہ عثمانیہ گوندلانوالہ

جو جواب میرے محترم استاد مکرم جناب حافظ محمد الیاس اثری صاحب نے دیا ہے اور فتوٰی شائع کیا ہے، مجھے اس کے ساتھ مکمل اتفاق ہے۔

۳۔ تائید من جانب مولانا محمد آصف، خطیب جامع مسجد اونچی اڈہ گوندلانوالہ

فتوٰی جو کہ مولانا الیاس اثری صاحب نے دیا ہے، بالکل صحیح ہے۔ میں اس سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔

۴۔ تائید من جانب [illegible] مصطفٰی ظہیر خطیب پل ایک سیالکوٹ

حافظ محمد الیاس اثری [illegible] نے جو فتوٰی شائع کیا ہے مجھے اس کے ساتھ مکمل اتفاق ہے۔

۵۔ تائید من جانب مولانا صوفی محمد اکبر گوجرانوالہ

محترم بھائی حافظ محمد الیاس صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ سلفیہ گوجرانوالہ نے مسئلہ "قوم کی بیٹی الخ" کے بارے میں بڑی وضاحت کے ساتھ اور کتاب و سنت کی روشنی میں تحریر فرمایا ہے، میں عاجز اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

۶۔ تائید من جانب محمد اشرف سلیم فاضل مذاہب اربعہ
ناظم اعلیٰ مرکزی مکتبہ اصلاح انسانیت توحید پورہ قلعہ دیدار سنگھ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الیاس صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے قرآن و حدیث کے ٹھوس دلائل سے مسئلہ ہذا کو جس انداز میں واضح اور مبرہن فرمایا ہے۔ میں مکمل طور پر کُلِّیَّۃً وَّ جُزْءًا اس کی تائید و توثیق کرتا ہوں۔ اس میں کوئی ضعف و سقم نہیں ہے۔

انتہٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائید منجانب قاضی رشید احمد علوی

۷۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، نحمدہ ونصلی وسلم علیٰ رسولہ الکریم امابعد!

شریعتِ اسلامیہ میں کہیں بھی داخلہ فیس کا ثبوت نہیں ہے اور داخلہ میں جو اخراجات وغیرہ ہوتے ہیں، وہ چند روپوں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ لہٰذا اتنی داخلہ فیس وصول کرنا درست نہیں ہے۔ اس کا ثبوت نہ قرآن میں ہے اور نہ حدیث رسولؐ میں۔ بلکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے۔

لَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ (پ۲، البقرۃ، آیت ۱۸۸)

یعنی تم لوگوں کے مال باطل طریقہ سے نہ کھاؤ۔ اور حکمرانوں کو بھی اس قسم کے معاملات میں نہ لاؤ تا کہ وہ بھی لوگوں کا باطل اور گناہ کے طریقہ سے مال نہ کھائیں

اور حقیقت بات یہ ہے کہ جب آپس میں لوٹ کھسوٹ کرتے ہیں تو حکومت اس میں بطریق اولیٰ شریک ہوگی۔ اور غریب عوام کا خون نچوڑتے ہیں، لہٰذا اس قسم کے کاموں سے گریز کرنا چاہیے اور مالی معاملات میں قرآن وسنت کی پابندی کرنا لازم ہے۔

قاضی رشید احمد علوی، دار الافتاء مدرسہ انوار العلوم گوجرانوالہ۔

۱۰-۶-۹۶





محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ تائید من جانب: رحمت اللہ فقیر شمس الدین آف ہموں گکھڑ خطیب جامع مسجد ابوبکر باقر پور (کلو والا روڈ سیالکوٹ)

مذکورہ بالا شخصیات کی تحریر کو بنظر استحسان دیکھتا ہوں اور جو انہوں نے مسئلہ "قوم کی بچی" کے متعلق تحریر فرمایا اس پر میں اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہوں کہ علمی کاوش کو قبول فرمائے اور اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے مصداق بنیں۔

۹۔ تائید منجانب محمد یاسین خان سلفی راج کوٹ گوجرانوالہ ۹۶ء۔۱۱۔۹

۱۔ حضرت مولانا محمد الیاس صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ سلفیہ اہل حدیث گوجرانوالہ' ماڈل ٹاؤن مدظلہ العالی نے جو جواب دیا ہے وہ قطعی طور پر درست اور کتاب و سنت کے عین مطابق ہے۔

۱۰۔ تائید منجانب قاری عبد الشکور گوندلوی ۹۶ء۔۱۱۔۱۵

شیخ مولانا محمد الیاس صاحب نے اس معاملہ میں جو فتوٰی صادر فرمایا ہے وہ کتاب و سنت کے دلائل کی روشنی میں دیا ہے اس سے انکار قرآن و حدیث کے انکار کے مترادف ہے۔ بچی کی فیس کی وجہ سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں' اس کا ایک واقعہ میرے علم میں بھی آیا ہے۔ اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں۔ لہٰذا اس کی روک تھام ہونی چاہیے۔

۱۱۔ تائید منجانب محمد عبد اللہ نثار سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ ۹۶ء۔۱۱۔۱۴

محترم حضرات حافظ محمد الیاس صاحب نے جو فتوٰی دیا ہے قرآن و حدیث کی روشنی میں درست ہے میں اس کی مکمل تائید کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

"اے ایمان والو! سچوں کا ساتھ دو" (القرآن' پارہ ۱۱' سورۃ توبہ' آیت ۱۱۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از قلم مولانا حافظ قاری محمد اسماعیل اسد لاہور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ اَمَّا بَعْدُ

قرآن حکیم میں ہے "بلا شبہ بہت سے احبار و رہبان لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (الآیہ) "باطل طریق سے لوگوں کے مال کھاتے ہیں اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں۔"

صورت مسئولہ میں دو باتیں لائق توجہ ہیں۔

۱۔ والدین اپنی بچیوں کو دین اور علوم دینیہ سے وابستگی کی بنا پر "للہ فی اللہ" جامعات و مدارس کی نذر کر دیتے ہیں۔

۲۔ جامعات و مدارس کے ارباب حل و عقد فیس کے نام پر خاصی رقوم وصول کرتے ہیں جبکہ بعض بچیاں اداس ہو کر یا کسی وجہ سے چند دن بعد مدرسہ چھوڑنے پر مجبور ہو جاتی ہیں پھر ان کی فیس ضبط کر لی جاتی ہے۔

بفرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِسْتَوْصُوْا بِھِنَّ خَیْرًا مدیران مکاتب و ذمہ داران پر فرض ہے کہ وہ تشنگان دینی علوم کے لیے خیر اور حسن سلوک کی علامت ہو جائیں نہ یہ کہ اس قسم کے ناجواز طرز عمل اور سفلی شرائط سے وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کے مصداق علم دین کے لیے سد راہ بن جائیں۔

الغرض حاصل کردہ رقم چند دن مدرسہ میں قیام کی بناء پر ضبط کر لینا نہ صرف حق سلبی و حق تلفی ہے بلکہ بد ترین اخلاقی بے راہ روی بھی ہے۔ اس رقم کو فوراً واپس کر دیں وگرنہ کل کو اللہ تعالیٰ کے ہاں تلافی کی کوئی صورت نہ ہوگی۔

حافظ محمد اسماعیل اسد

خطیب جامع مسجد اہل بکر ویسٹ وڈ کالونی روڈ لاہور

۲۶-۱۲-۹۶

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "اے پیغمبرو! کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے۔" (سورۃ المومنون: ۵۱)

"ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں، انہیں کھاؤ پیو اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرو اگر تم خاص اسی کی عبادت کرتے ہو۔" (سورۃ البقرہ: ۱۷۲)

"لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں، انہیں کھاؤ پیو اور شیطانی راہ پر نہ چلو، وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (سورۃ البقرہ: ۱۶۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جس وقت اس آیت کی تلاوت ہوئی تو حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے کھڑے ہو کر کہا حضورؐ میرے لیے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری دعاؤں کو قبول فرمایا کرے۔ آپؐ نے فرمایا اے سعدؓ پاک چیزیں اور حلال لقمہ کھاتے رہو' اللہ تعالیٰ تمہاری دعائیں قبول فرماتا رہے گا۔ قسم ہے اس خدا کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے' حرام لقمہ جو انسان اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے' اس کی شومی کی وجہ سے چالیس دن کی اس کی عبادت قبول نہیں' جو گوشت پوست حرام سے پلا' وہ جہنمی ہے۔ (ابن کثیر)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اُدْعُ اللّٰہَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَۃِ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَنَسُ اَطِبْ کَسْبَکَ تُجَبْ دَعْوَتُکَ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَرْفَعُ اللُّقْمَۃَ مِنَ الْحَرَامِ اِلٰی فِیْہِ فَلَا یُسْتَجَابُ لَہٗ دَعْوَۃُ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا (ترمذی)

"اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ میں مستجاب الدعوات[1] بن جاؤں' آپؐ نے فرمایا: انسؓ اپنی کمائی حلال رکھو' تمہاری دعائیں قبول ہوں گی' کیونکہ جب کوئی آدمی حرام کا لقمہ اپنے منہ میں اٹھاتا ہے تو اس کی چالیس دن کی دعائیں قبول نہیں کی جاتی ہیں۔"

اس روایت کو امام منذریؒ نے "الترغیب والترہیب" میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث سے ذکر کیا۔ البتہ مستجاب الدعوات ہونے کی درخواست کرنے والے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں۔ نیز طبرانی نے بھی اس کو نقل کیا ہے۔

---

[1] مستجاب الدعوات کا معنی ہے وہ آدمی جس کی دعائیں قبول کی جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ یٰاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا وَقَالَ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَى السَّمَآءِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى یُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ (رواہ مسلم)

"حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں' فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوند تعالیٰ پاک ہے' پاک چیزوں کو قبول کرتا ہے اور خداوند تعالیٰ نے مومنوں کو بھی اسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم اپنے رسولوں کو دیا ہے چنانچہ فرمایا ہے اے رسولو! کھاؤ پاک چیزوں میں سے اور نیک کام کرو اور فرمایا ہے اے ایمان والو! کھاؤ پاک کھانوں میں سے جو ہم نے تم کو دیے ہیں۔ پھر ذکر کیا آپؐ نے ایک شخص کا جو طویل سفر کرتا ہے' پراگندہ بال اور غبار آلودہ' اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتا اور کہتا ہے اے پروردگار' اے پروردگار حالانکہ کھانا اس کا حرام' لباس اس کا حرام' اور حرام ہی میں پرورش کیا گیا ہے' پھر کیونکر اس شخص کی دعا قبول کی جائے۔" (مسلم)

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ (رواہ البخاری)

"حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے' لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مال میں جو چیز آدمی کو ملے گی' وہ اس چیز کی پروانہ کرے گا کہ یہ حلال ہے یا حرام" (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس میں ناحق"

وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (پ ۲، البقرۃ، آیت ۱۸۸)

"اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس میں ناحق اور نہ پہنچاؤ ان کو حاکموں تک کہ کھا جاؤ کوئی حصہ لوگوں کے مال میں سے گناہ کے ساتھ ظلم کر کے اور تم کو معلوم ہے"

وعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوٰى هٰهُنَا يُشِيرُ إِلٰى صَدْرِهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ أَنْ يَّحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

"حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مسلمان، مسلمان کا (دینی) بھائی ہے۔ کوئی مسلمان کسی مسلمان پر نہ تو ظلم کرے نہ اس کو رسوا ہونے دے اور نہ اس کو ذلیل و حقیر سمجھے۔ تقویٰ اس جگہ ہے، یہ فرما کر آپ نے تین مرتبہ سینہ کی طرف اشارہ کیا اور پھر فرمایا انسان کے لیے اتنی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر و ذلیل جانے۔ مسلمان کی ساری چیزیں مسلمان پر حرام ہیں یعنی مسلمان کا خون، مسلمان کا مال اور مسلمان کی آبرو۔"

حدیث میں ہے:

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ (مسلم)

"سب چیزیں مسلمان کی مسلمان پر حرام ہیں۔ خون اس کا اور مال اس کا اور آبرو اس کی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حلال خوری کا ایمان افروز واقعہ

حدیث میں ہے:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُوبَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُوبَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِي مَا هٰذَا؟ فَقَالَ أَبُوبَكْرٍ وَمَا هُوَ؟ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذَالِكَ فَهٰذَا الَّذِي أَكَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَأَدْخَلَ أَبُوبَكْرٍ يَدَهُ فَقَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کا ایک غلام تھا جو اپنی کمائی میں سے کچھ اپنے مالک کو دیا کرتا تھا اور حضرت ابوبکرؓ اس کی کمائی کو کھا لیا کرتے تھے۔ ایک روز یہ غلام کوئی چیز لایا' اس میں سے ابوبکرؓ نے بھی کھایا۔ غلام نے عرض کی، آپ کو معلوم ہے یہ کیا چیز ہے۔ ابوبکرؓ نے پوچھا یہ کیا چیز ہے؟ غلام نے عرض کی میں ایام جاہلیت میں ایک شخص کو غیب کی باتیں بتایا کرتا تھا حالانکہ میں اس فن سے اچھی طرح واقف نہ تھا لیکن میں اس کو فریب دیتا تھا۔ آج اس شخص سے میری ملاقات ہوئی اور اس نے مجھ کو یہ چیز دی۔ یہ وہی چیز ہے جو آپ نے کھائی ہے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے اپنے منہ میں ہاتھ ڈالا اور جو کچھ پیٹ میں تھا قے کر کے نکال دیا۔ (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر کسی کا مال ناحق کھا جائے

حدیث میں ہے:

وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِىْ مَنْ يَّاْتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلَاةٍ وَّصِيَامٍ وَّزَكٰوةٍ وَّيَاْتِىْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا عَلَيْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِى النَّارِ (رواہ مسلم، مشکوۃ ۴۳۵)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی، ہاں مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تو درہم (روپیہ پیسہ) ہو اور نہ سامان واسباب، آپؐ نے فرمایا میری امت میں سے قیامت کے دن مفلس وہ شخص ہوگا جو دنیا سے نماز، روزہ اور زکوٰۃ (وغیرہ) ہر قسم کی عبادتیں لے کر آئے گا اور ساتھ ہی کسی کو گالی دینے، کسی پر تہمت لگانے، کسی کا مال کھا جانے، کسی کو ناحق مار ڈالنے اور کسی کو ناحق مارنے کے گناہ بھی لائے گا۔ پھر ایک مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا اور دوسرے مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا اور جب اس کی یہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حق باقی رہ جائیں گے تو ان حق داروں کی برائیاں اور گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے اور پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ جَسَدٌ غُذِیَ بِالْحَرَامِ

"حضرت ابوبکرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس بدن نے حرام مال سے پرورش حاصل کی ہے' وہ جنت میں داخل نہ ہو گا۔" (بیہقی)

تحریر کے شائع ہونے کے بعد لوگ اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر تحریر میں کسی قسم کا اشکال ہو تو اس کے متعلق صاحب تحریر سے پوچھا جائے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدینؓ سے بھی سوال و جواب کیا جاتا تھا۔ جیسا کہ حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ الْحَارِثِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِیَمِیْنِہٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ وَاِنْ کَانَ شَیْئًا یَّسِیْرًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَاِنْ کَانَ قَضِیْبًا مِّنْ اَرَاکٍ (مسلم بحوالہ مشکوۃ)

"حضرت ابو اُمامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مسلمان بھائی کا حق جھوٹی قسم کھا کر مارا' اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیتا ہے اور اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' اگر کوئی حقیر چیز ہو تب؟ فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی لکڑی ہی کیوں نہ ہو۔"

مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ ایک شخص کے سوال پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر آپ لوگوں نے ہمارا حق ادا نہ کیا

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ (پ ۲۳' الصافات آیت ۲۴)

"اور کھڑا کرو ان کو' تحقیق ان سے پوچھنا ہے۔"

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ - (بخاری ص ۱۲۲ ج ۱)

"تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائیگا۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا (پ ۱۶' سورۃ مریم' آیت ۹۵)

"اور سارے کے سارے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے اکیلے اکیلے پیش ہونے والے ہیں۔"

حدیث میں ہے: عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَا اَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن آدمی کے پاؤں جنبش میں نہ آئیں گے جب تک اس سے یہ پانچ باتیں دریافت نہ کر لی جائیں گی۔ اس سے پوچھا جائے گا کہ اپنی عمر کو اس نے کس کام میں صرف کیا' اپنی جوانی کس کام میں ختم کی' مال کیونکر کمایا اور کیوں کر خرچ کیا اور جو علم حاصل کیا تھا اس کے موافق کیا عمل کیا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ فرمائے گا خود تیری ذات ہی تیرا گواہ ہوگی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّا اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهٗ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِيْ مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُوْلُ بَلٰى قَالَ فَيَقُوْلُ فَاِنِّيْ لَا اُجِيْزُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا شَاهِدًا مِنِّيْ قَالَ فَيَقُوْلُ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيْدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ شُهُوْدًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ فَيُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ انْطِقِيْ قَالَ فَتَنْطِقُ بِاَعْمَالِهٖ ثُمَّ يُخَلّٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُوْلُ بُعْدًا لَّكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ اُنَاضِلُ رواه مسلم

"حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ یکایک ہنسنے لگے اور پھر فرمایا تم جانتے ہو میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسولؐ خوب جانتے ہیں۔ فرمایا میں بندے اور اللہ کے درمیان ہونے والی گفتگو پر ہنس رہا ہوں۔ بندہ اپنے پروردگار سے کہے گا اے پروردگار، کیا تو نے مجھ کو ظلم سے پناہ نہیں دی۔ (جیسا کہ تو نے فرمایا ہے: وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا یعنی تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا) اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں۔ بندہ کہے گا تو پھر میں اپنے خلاف اپنی ہی گواہی مانوں گا، (کسی دوسرے کی گواہی نہیں مانوں گا) اللہ تعالیٰ فرمائے گا، خود تیری ذات ہی تیرا گواہ ہوگی۔ (یعنی خود تو اور تیرے اعضاء ہی تیری گواہی دیں گے) اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے بندے کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضائے جسم سے کہا جائے گا، بولو چنانچہ اس کے جسم کے اعضاء اس کے اعمال کو بیان کر دیں گے اور پھر اس مہر کو جو منہ پر لگائی گئی تھی، توڑ دیا جائے گا اور بندہ بدستور سابق باتیں کرنے لگے گا اور اپنے اعضاء سے کہے گا دور ہو بدبختو اور ہلاک ہو میں تمہارے ہی لیے اللہ سے لڑ جھگڑ رہا تھا۔" (مسلم) پہلا خط ختم ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عبدالرشید انصاری کا دوسرا خط

محترمہ زبیدہ صاحبہ رئیسہ مدرسہ جامعۃ البنات اہل حدیث کھوکھر کی گوجرانوالہ

عرض ہے کہ آپ لوگوں کو ۹۶۔۱۲۔۱۳ کو اطلاع دی تھی مگر جواب نہیں ملا۔ رسید مل چکی ہے آپکو احساسِ ذمہ داری دلاتے ہوئے مندرجہ ذیل آیات واحادیث مبارکہ بیان کی جاتی ہیں اور آپ جو صحیح سمجھتی ہیں اسکا ساتھ دیں کیونکہ ارشادِ خداوندی ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ○ (سورۃ توبہ آیت ۱۱۹)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو' ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے۔"

اگر کوئی آدمی غلط بات سنے تو اس کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ○ (پ ۱۸' سورہ نور' آیت ۱۲)

"اور کیوں نہ کہا انہوں نے یہ طوفان ہے ظاہر۔"

مسلمانوں کو کہا گیا ہے کہ اگر کوئی غلط بات کرے تو اس کو کہنا چاہئے کہ تمہارا طوفان ہے ظاہر۔

اگر آدمی جواب نہ دے تو عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے' جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ (پ ۹' سورۃ انفال' آیت ۲۵)

"اور تم ایسے وبال سے بچو کہ جو خاص ان لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں ان گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔"

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ ظلم کرتے ہیں صرف ان ہی کو فتنہ نہیں پہنچے گا بلکہ جو کوئی اپنی طاقت کے مطابق اس فتنہ کو دفع نہ کرے گا وہ بھی ان میں شمار ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ شخص اس کے تحت آجاتا ہے جو آنحضرت ﷺ کی دعوت لے کر اُٹھے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

○ (پ ۲۴' سورۃ حم السجدۃ آیت ۳۳)

"اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف (لوگوں) کو بلائے اور اچھے کام کرے اور (زبان سے) کہے میں بھی مسلمانوں سے ہوں۔"

اَحْسَنُ قَوْلًا سے مراد قرآن اور داعی سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' اور پھر قیامت تک ہر وہ شخص اس کے تحت آجاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت لے کر اٹھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

(پ ۴' سورہ آل عمران)

"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے' تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو۔"

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً (بخاری ص ۴۹۱ ج ۱)

"پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو"

اس حدیث کے پیش نظر قیامت تک ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ حق کا پیغام اپنی طاقت کے مطابق دوسروں تک پہنچائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھوٹی باتوں سے روکنے کا حکم

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ○ (پ ۶' سورۃ مائدہ آیت ۶۳)

"انہیں ان کے عابد وعالم جھوٹی باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں نہیں روکتے؟ بے شک برا ہے جو یہ کر رہے ہیں۔"

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ علماء اور فقراء کی ڈانٹ کے لیے اس سے زیادہ سخت آیت قرآن میں کوئی نہیں۔ حضرت ضحاکؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبے میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا' لوگو! تم سے اگلے لوگ اسی بنا پر ہلاک کر دیے گئے کہ وہ برائیاں کرتے تھے' اور ان کے عالم اور اللہ والے خاموش رہتے تھے' جب یہ عادت ان میں پڑ گئی تو خدا تعالیٰ نے انہیں قسم قسم کی سزائیں دیں' پس تمہیں چاہیے کہ بھلائی کا حکم کرو' برائی سے روکو اس سے پہلے کہ تم پر بھی وہی عذاب آ جائیں جو تم سے پہلے والوں پر آئے۔ یقین رکھو کہ اچھائی کا حکم اور برائی سے ممانعت نہ تو تمہاری روزی گھٹائے گا نہ تمہاری موت قریب کر دے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس قوم میں کوئی خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور وہ لوگ باوجود روکنے کی قدرت اور غلبے کے اسے نہ ہٹائیں تو اللہ تعالیٰ سب پر اپنا عذاب نازل فرمائے گا (مسند احمد) ابوداؤد میں ہے کہ یہ عذاب ان کی موت سے پہلے ہی آ پڑے گا۔ ابن ماجہ میں بھی یہ روایت ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معصیت پسند لوگ عذاب میں گرفتار ہوتے ہیں

حدیث میں ہے:

عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ یَّکُوْنُ فِیْ قَوْمٍ یَعْمَلُ فِیْھِمْ بِالْمَعَاصِیْ یَقْدِرُوْنَ عَلٰی اَنْ یُّغَیِّرُوْا عَلَیْہِ وَلَا یُغَیِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَھُمُ اللّٰہُ مِنْہُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ یَّمُوْتُوْا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ۔

"حضرت جریرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ جس قوم میں کوئی ایسا شخص ہو جو گناہ کرتا ہو، اور قوم اس کو گناہ سے روکنے پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اس کو نہ روکے تو خداوند تعالیٰ موت سے پہلے اس کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دیتا ہے۔" (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

نیز ایک روایت میں اس طرح ہے کہ:

عَنْ حُذَیْفَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْھَوُنَّ عَنِ الْمُنْکَرِ اَوْلَیُوْشِکَنَّ اللّٰہُ اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِہٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّہٗ وَلَا یُسْتَجَابُ لَکُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم البتہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو گے (اور یا) عنقریب خداوند تعالیٰ تم پر عذاب نازل فرمائے گا اور اس وقت تم خدا تعالیٰ سے دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے گی۔ (ترمذی)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معصیت پسندوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

حدیث میں ہے:

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِیْلَ فِی الْمَعَاصِیْ نَھَتْھُمْ عُلَمَآؤُھُمْ فَلَمْ یَنْتَھُوْا فَجَالَسُوْھُمْ فِیْ مَجَالِسِھِمْ وَاٰکَلُوْھُمْ وَ شَارَبُوْھُمْ فَضَرَبَ اللّٰہُ قُلُوْبَ بَعْضِھِمْ بِبَعْضٍ فَلَعَنَھُمْ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ مُتَّکِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ حَتّٰی تَاْطِرُوْھُمْ اَطْرًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَ فِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ کَلَّا وَاللّٰہِ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْھَوُنَّ عَنِ الْمُنْکَرِ وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰی یَدَیِ الظَّالِمِ وَلَتَاْطِرُنَّہٗ عَلَی الْحَقِّ اَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّہٗ عَلَی الْحَقِّ قَصْرًا اَوْ لَیَضْرِبَنَّ اللّٰہُ بِقُلُوْبِ بَعْضِکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ثُمَّ لَیَلْعَنَکُمْ کَمَا لَعَنَھُمْ

"حضرت عبداللہؓ بن مسعودؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، بنی اسرائیل جب گناہوں میں مبتلا ہو گئے تو اول ان کے علماء نے ان کو اس سے منع کیا اور جب وہ منع کرنے سے بھی باز نہ آئے تو وہ بھی ان کی محفلوں میں شریک ہونے لگے اور ان کے ہم نوالہ اور ہم پیالہ بن گئے۔ پس خداوند تعالیٰ نے ان میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے سبب سیاہ کر دیا پس لعنت کی خداوند تعالیٰ نے ان پر حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبان پر اور یہ لعنت ان کے گناہ کرنے اور حد سے تجاوز کر جانے پر کی گئی تھی۔ راویؓ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپؐ اٹھ بیٹھے اور فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم اس وقت تک عذابِ الٰہی سے نجات حاصل نہ کر سکو گے جب تک کہ تم ظالموں اور فاسقوں کو گناہوں سے نہ روکو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترمذی۔ ابوداؤد) اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے فرمایا (جیسا کہ تم خیال کرتے ہو) ایسا ہرگز نہیں ہے خدا تعالیٰ کی قسم تم ان کو اچھی باتوں کا حکم دو اور بری باتوں سے روکو، ظالم کے ہاتھوں کو پکڑ لو، ان کو حق پر آمادہ کرو اور حق پر ان کو قائم کرو، ورنہ خداوند تعالیٰ تم میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے ساتھ وابستہ کردے گا اور پھر تم پر لعنت فرمائے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر لعنت کی تھی۔"

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا:

يَاأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هٰذِهِ الْآيَةَ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ وَفِي أُخْرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي ثُمَّ يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ وَفِي أُخْرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ

"اے لوگو! تم اس آیت کو پڑھتے ہو يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ (مومنو!) تم اپنے نفسوں کو لازم پکڑ لو، جو شخص گمراہ ہو گیا ہے وہ تم کو ضرر نہ پہنچائے گا جب کہ تم ہدایت پر ہو) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اس کی بابت) یہ فرماتے سنا ہے لوگو! جب تم کسی امر منکر (خلافِ شرع) کو دیکھو اور اس کی اصلاح و تبدیلی میں کوشش نہ کرو۔ تو قریب ہے کہ خداوند تعالیٰ تم کو اپنے عذاب میں مبتلا کردے (ابن ماجہ۔ ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ الفاظ ہیں کہ جب لوگ ظالم کو (ظلم کرتے) دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں (یعنی اس کو ظلم سے نہ روکیں) تو قریب ہے کہ خداوند تعالیٰ ان کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دے۔ اور ابوداؤد کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں جس قوم میں گناہ کیے جائیں اور وہ قوم ان کی اصلاح و تبدیلی پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اصلاح و تبدیلی نہ کرے تو قریب ہے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں مبتلا کر دے' اور ابوداؤد کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جس قوم میں گناہوں کا ارتکاب کیا جائے اور گناہگاروں کی تعداد زیادہ نہ ہو اور قوم ان کو گناہوں سے نہ روکے تو خداوند تعالیٰ ان کو اپنے عذاب میں مبتلا کر دے گا۔"

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ:

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

"حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے جو شخص کسی امر خلافِ شرع کو دیکھے اس کو اپنے ہاتھوں سے تبدیل کر دے (مثلاً خلافِ شرع باجے اور شراب کی چیزیں ان کو اپنے ہاتھوں سے توڑ دے اور ضائع کر دے) اگر ہاتھوں سے تباہ و برباد کرنے کی قوت نہ ہو تو پھر زبان سے منع کرے اور زبان سے منع کرنے کی بھی قوت نہ ہو تو پھر دل سے اس کو برا جانے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے" (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم چھپانے والے کی سزا

حدیث میں ہے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْحَی اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰی جِبْرَآئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنِ اقْلِبْ مَدِیْنَۃَ کَذَا وَکَذَا بِاَھْلِھَا فَقَالَ یَا رَبِّ اِنَّ فِیْھِمْ عَبْدَکَ فُلَانًا لَمْ یَعْصِکَ طَرْفَۃَ عَیْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْھَا عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ فَاِنَّ وَجْھَہٗ لَمْ یَتَمَعَّرْ فِیَّ سَاعَۃً قَطُّ (مشکوۃ شریف۔ باب الامر بالمعروف)

"حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو اس کے باشندوں سمیت الٹ دے۔ جبرائیلؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! اس کے باشندوں میں تیرا فلاں بندہ بھی ہے جس نے ایک لحہ کے لیے بھی تیری نافرمانی نہیں کی' خدا تعالیٰ نے فرمایا' اس پر اور سارے باشندوں پر شہر کو الٹ دے' اس لیے کہ اس شخص کا چہرہ ایک لمحے کے لیے بھی میری نافرمانی پر متغیر نہیں ہوا۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایک بندہ عبادت کرتا تھا جس نے ایک لحہ کے لیے بھی نافرمانی نہیں کی تھی مگر اس بندہ نے علم کو ظاہر نہیں کیا تھا' اگر کرتا تو اس کی جان ہلاک نہ ہوتی' خاموشی اختیار کی تو یہ بندہ بھی ان کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر بالمعروف ترک کرنے والے کی مثال

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِيْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيْهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوْا سَفِيْنَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ أَسْفَلِهَا وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِيْ فِيْ أَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِيْنَ فِيْ أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهٖ فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِيْنَةِ فَأَتَوْهُ فَقَالُوْا مَا لَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِيْ وَلَا بُدَّ لِيْ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوْهُ أَهْلَكُوْهُ وَأَهْلَكُوْا أَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

حضرت نعمانؓ بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدود میں سستی کرنے یا ان حدود میں گر پڑنے والے ان لوگوں کی مانند ہیں جو جگہ پانے کے لیے قرعہ ڈال کر کشتی میں بیٹھے ہوں یعنی بعض لوگ کشتی کے نیچے تھے اور بعض اوپر، پھر جو لوگ کشتی کے اوپر تھے وہ نیچے کے لوگوں سے اذیت پاتے تھے (اس لیے کہ وہ پانی لینے کے لیے اوپر جایا کرتے تھے۔ جب اوپر والے اس سے تنگ آ گئے اور نیچے والے آدمیوں کو انہوں نے آنے جانے سے روکا تو) ایک روز نیچے کے آدمیوں میں سے ایک آدمی نے تیر یا کلہاڑا اٹھایا اور کشتی کے تختوں کو توڑنا شروع کیا۔ اوپر کے لوگ اس کے پاس آئے اور اس سے کہا تو کیا کرتا ہے؟ اس نے کہا تم میرے آنے جانے سے تکلیف پاتے تھے اور میں پانی حاصل کرنے کے لیے مجبور ہوں (اس لیے پانی کے لیے مجھ کو کوئی جگہ نکالنی چاہیے) ایسی حالت میں دو ہی صورتیں سامنے تھیں، یا تو لوگ اس کو کشتی توڑنے سے روکیں اور اس شخص کے ساتھ اپنے آپ کو بھی ڈوب جانے سے بچائیں یا اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں اور اس کو بھی ہلاک کریں اور خود بھی ہلاک ہوں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کامیاب جماعت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (پ ۴' آیت ۱۰۴)

"تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلاتی رہے اور نیک کاموں کا حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے' یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں۔"

خیر سے مراد قرآن و حدیث کی اتباع ہے' یہ یاد رہے کہ ہر ہر متنفس پر تبلیغ حق فرض ہے لیکن تاہم ایک جماعت تو خاص اسی کام میں مشغول رہنی چاہیے۔

امر بالمعروف کے بارے میں حضرت لقمان کی بیٹے کو نصیحت

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ (پ ۲۱' سورۃ لقمان' آیت ۱۷)

"اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم کر' اچھے کاموں کی نصیحت کر' برے کاموں سے منع کر اور جو مصیبت تجھ پر آ جائے' اس پر صبر کرنا۔ یقین مان کہ یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔"

بیٹے! نماز کا خیال رکھنا۔ اس کے فرائض' اس کے واجبات' ارکان اور اوقات وغیرہ کی حفاظت کر۔ اپنی طاقت کے مطابق پوری کوشش کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی باتوں کی تبلیغ اپنوں پرایوں میں کرتے رہ۔ بھلی باتوں کے کرنے کو' بری باتوں سے بچنے کو ہر ایک سے کہنا اور چونکہ نیکی کا حکم' بدی سے روک وہ چیز ہے جو عموماً لوگوں کو کڑوی لگتی ہے' اور حق گو شخص سے لوگ دشمنی رکھتے ہیں'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی سے منع کرنے والے ہی نجات پاتے ہیں

اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ○ (پ ۹ الاعراف، آیت ۱۶۵، ۱۶۶)

"نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ منع کرتے تھے برائی سے اور پکڑا ہم نے ظالموں کو سخت عذاب سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ تو جب زیادتی کی انہوں نے اس سے جو منع کیے گئے تھے تو ہم نے انہیں کہا ذلیل بندر ہو جاؤ۔"

نافرمانی اور سرکشی کی وجہ سے سخت عذاب میں مبتلا اور بندروں کی شکل میں تبدیل کر دیے گئے۔

ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا

حدیث میں ہے:

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (مسلم ج ۲، ص ۱۴۳، ابن ماجہ ص ۳ واللفظ لہ)

حضرت ثوبانؓ (المتوفی ۵۴ھ) سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا، اور اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال ہوگی۔ اس کی مخالفت کرنے والے اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا امر آ جائے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (پ ۱۱ سورۃ یونس ۱۰۳)

"پھر نجات دیں گے ہم پیغمبروں اپنوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس طرح ثابت ہوا اوپر ہمارے نجات دینا مسلمانوں کو۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ (پ ۲۴ سورۃ المومن ۵۱)

"ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں اور جب کھڑے ہوں گے گواہ۔"

ان آیات واحادیث کی روشنی میں ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ صحیح بات کا اعلان کرے اور غلط بات پر اصلاح کی کوشش کرے۔

لہٰذا انتظامیہ مدرسہ سے گزارش ہے کہ پہلے بھی ۹ صفحات ۹۶۔۷۔۱۳ کو رجسٹری کیے تھے۔ اب بھی ۶ صفحات ارسال کر رہے ہیں تاکہ آپ ان کو پڑھ کر اپنی رائے دیں۔ اور اپنی ذمہ داری پوری کر کے مندرجہ بالا آیات کی زد سے محفوظ ہو سکیں۔

جواب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دیں۔ شکریہ۔

دوسرا خط ختم ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) عبدالرشید انصاری کا تیسرا خط

محترمہ زبیدہ صاحبہ رئیسہ مدرسہ جامعۃ البنات اہلحدیث کھوکھر کی سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ

عرض ہے کہ میں نے ۹۶ء ۔ ۵ ۔ ۱۳ اس کے بعد ۹۶ء ۔ ۷ ۔ ۱۸ کو آپ لوگوں کو اطلاع دی۔ مگر آپ لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

حق دار کا حق واپس کریں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا (پ ۵ النساء: ۵۸)

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا"۔ اس آیت کی روشنی میں آپکو ضرور جواب دینا چاہیے تھا۔

خائن کی سزا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ (پ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۶۱)

"کسی نبی کا یہ کام نہیں ہو سکتا کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو کوئی خیانت کرے تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا۔ پھر ہر جان کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر ظلم نہ ہو گا"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ الْحَارِثِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِیَمِیْنِہٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ فَقَالَ لَہُ رَجُلٌ وَاِنْ کَانَ شَیْئًا یَسِیْرًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَاِنْ کَانَ قَضِیْبًا مِّنْ اَرَاکٍ (مسلم)

"حضرت ابو امامہ حارثیؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جس نے اپنے مسلمان بھائی کا حق جھوٹی قسم کھا کر مارا' اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیتا ہے اور اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کوئی حقیر چیز ہو تب۔ فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی لکڑی ہی کیوں نہ ہو"۔

عدل وانصاف کا دامن نہ چھوڑیں

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

(سورہ مائدہ پ ۶' آیت ۸)

"اے ایمان والو کھڑے ہو جایا کرو اللہ کے واسطے گواہی دینے کو انصاف کی اور کسی قوم کی دشمنی کی وجہ سے انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔ عدل کرو' یہی بات قریب ہے تقویٰ سے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو' اللہ کو خوب خبر ہے جو تم کرتے ہو"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے لیے سچی گواہی دو عدل ہے، نہ لوگوں کے دکھانے سنانے اور پاس خاطر کے لیے ظلم ہے۔ بخاری و مسلم میں نعمانؓ بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ میرے باپ نے ایک بار میری ماں کے مشورے سے مجھے عطیہ عطا کیا تو میری ماں عمرہؓ بنت رواحہؓ نے کہا کہ میں تو اس عطیہ پر اس وقت راضی ہوں گی جب رسول اللہ صلی علیہ وسلم کو گواہ کرو گے۔ میرے باپ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا، کیا تو نے سب اولاد کو اسی طرح دیا ہے؟ جواب دیا کہ نہیں، تو آپؐ نے فرمایا، اللہ سے ڈرو اپنی اولاد کے بارے میں۔ جاؤ میں کسی ظلم پر گواہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ میرے باپ نے وہ عطیہ واپس لوٹا لیا۔ پھر فرمایا دیکھو کسی عداوت اور ضد میں آکر عدل سے نہ پھر جانا، خواہ دوست ہو یا دشمن ہو۔

تمہیں عدل و انصاف اور حق کا ساتھ دینا چاہیے۔ (ابن کثیر وغیرہ۔ بخاری)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ وَإِن تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○

(پ ۵، سورہ نساء: ۱۳۵)

"اے ایمان والو، قائم رہو انصاف پر گواہی دینے والے اللہ کے لیے، اگرچہ نقصان ہو تمہارا یا ماں باپ کا یا قرابت والوں کا۔ کوئی مالدار ہے یا محتاج ہے تو اللہ ان کا خیر خواہ تم سے زیادہ ہے۔ سو تم پیروی نہ کرو دل کی خواہش کی انصاف کرنے میں۔ اور اگر تم زبان کو پیچ دو یا اعراض کرو تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے نفس پر گواہی دینا یہ ہے کہ اپنے قصور اور دوسرے کے حق کا اقرار کرے' انکار نہ کرے' نہ چھپائے۔ انصاف یہی ہے کہ گواہی میں نہ مفلس پر رحم کھائے نہ مالدار سے ڈرے' جو حق بات ہو کہہ دے۔ یہ موقع رحم اور ڈر کا نہیں ہے۔ دنیا میں اپنے نفس کے بعد ماں باپ اور عزیزوں سے محبت ہوتی ہے' گواہی میں ان کی بھی رعایت نہ کی جائے۔ اس آیت میں قاضی اور گواہ دونوں کو نصیحت ہے۔ شہادت میں یا فیصلہ میں اپچ پیچ کی بات کہنا جس سے ایک فریق کا فائدہ ہو دوسرے کا نقصان' ایک فریق کی طرف بالکل تَوَجُّہ نہ کرنا' دوسرے کی جانب مُتَوَجِّہ ہونا' فیصلہ میں رشوت لینا اور رعایت کرنا سخت گناہ ہے۔ تَلْوٗا اَوْ تُعْرِضُوْا کا مقصد یہ ہے کہ جو بات کہنے کی تھی' اس کو صاف نہ کہنا کہ سننے والا شبہ میں پڑ جائے یا سرے سے گواہی دینے سے انکار کرنا۔ اللہ کا فرمان ہے وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ یعنی گواہی کو مت چھپاؤ۔ جو گواہی چھپائے اس کا دل گنہگار ہے۔ (پ ۳ البقرہ ۲۸۳)

نیز ارشاد ہے:

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ (پ ۵ سورۃ النساء آیت ۱۰۵)

"یقیناً" ہم نے حق کے ساتھ تیری طرف کتاب نازل کی تا کہ لوگوں میں ایسی چیز کے ساتھ فیصلہ کریں' جس سے اللہ تعالیٰ نے تجھ کو آشنا کیا"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گواہی چھپانے والا سب سے بڑا ظالم ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ (پ ۱ البقرہ آیت ۱۴۰)

"اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپاتا ہے گواہی جو پاس اس کے ہے اللہ کی طرف سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو"۔

آیتوں کے منکر

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ○ (پ ۲۱ السجدہ: ۲۲)

"اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جس کو اس کے مالک کی آیتیں سنائی جائیں، پھر وہ ان پر خیال نہ کرے بے شک ہم گناہ گاروں سے بدلہ لیں گے"۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى (پ ۲۳ سورہ ص آیت ۲۶)

"پس فیصلہ کرو درمیان لوگوں کے ساتھ حق کے اور مت پیروی کر خواہش نفس کی"۔

ارشاد الٰہی ہے:

يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ یعنی فیصلہ کرنے کے لیے دو عادل مسلمان نامزد کیے جائیں۔ (پ ۷ سورہ مائدہ)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ دو عادل نیک آدمیوں سے فیصلہ کرالیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ سابقہ امتوں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی فیصلے ہوتے رہے' چنانچہ حضرت عروہ بن زبیرؒ فرماتے ہیں:

قَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَرْضٍ غَرَسَ اَحَدُهُمَا فِيْهَا نَخْلًا وَالْاَرْضُ لِلْاٰخَرِ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَرْضِ لِصَاحِبِهَا وَاَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ اَنْ يُّخْرِجَ نَخْلَهٗ مِنْهَا وَقَالَ: لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابیؓ کا بیان ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دو شخص اپنا مقدمہ لے کر آئے۔ ان میں سے ایک شخص نے دوسرے کی زمین میں کھجور کے درخت لگا لیے تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ زمین' زمین والے کی ہے اور درخت لگانے والا اپنے درخت وہاں سے اکھاڑ لے' ظالم کا کوئی حق نہیں ہوا کرتا"۔ (ابوداؤد' اس کی سند حسن ہے)

ایک اور حدیث میں فیصلہ کے متعلق یوں ہے:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَقَارًا مِّنْ رَّجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِيْ اشْتَرَى الْعَقَارَ فِيْ عَقَارِهٖ جَرَّةً فِيْهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِيْ اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ عَنِّيْ اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَائِعُ الْاَرْضِ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِيْ تَحَاكَمَا اِلَيْهِ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِيْ غُلَامٌ وَقَالَ الْاٰخَرُ لِيْ جَارِيَةٌ فَقَالَ اَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقُوْا۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص نے ایک شخص سے زمین خریدی اور خریدنے کے بعد زمین سے ایک گھڑا سونے کا نکلا۔ وہ شخص بیچنے والے کے پاس گیا اور کہا یہ سونا تم لے لو، تم سے صرف زمین خرید کی تھی، سونا نہیں خریدا تھا۔ بیچنے والے نے کہا میں نے تم کو زمین اور جو کچھ زمین کے اندر ہے فروخت کیا تھا۔ دونوں نے ایک شخص کو حکم بنایا (وہ شخص داؤد علیہ السلام تھے) اور اپنا معاملہ پیش کیا۔ حکم نے کہا کیا تمہارے اولاد ہے؟ ایک نے کہا میرے ہاں لڑکا ہے، دوسرے نے کہا میرے ہاں لڑکی ہے۔ حکم نے فیصلہ کیا؟ لڑکے کا نکاح لڑکی سے کرو اور اس سونے کو ان پر خرچ کرو اور خیرات بھی کرو۔ (بخاری و مسلم)

فیصلے کے متعلق ایک حدیث میں یوں ہے۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَیَّ فَلَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِہٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِیَ لَہٗ عَلٰی نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْہُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَہٗ مِنْ حَقِّ اَخِیْہِ شَیْئًا فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَہٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

"حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحاب وبارک وسلم نے فرمایا تم اپنے جھگڑے میرے پاس لے کر آتے ہو اور تم میں سے بعض اپنے دلائل بڑی خوبی سے بیان کرتا ہے، اگر میں اس کے دلائل کی خوبی کی بنا پر اس کے حق میں فیصلہ کردوں تو تم کو چاہیے کہ اپنے دوسرے بھائی کا حق ہرگز نہ لو۔ کیونکہ یہ آگ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو میرے فیصلہ سے اس کو ملتا ہے"۔ (براویت بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلے کے متعلق ایک حدیث یہ بھی ہے۔

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَءَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدٰهُمَا فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ قَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوٗدَ فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهِ لِلصُّغْرٰى۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

"حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' دو عورتیں تھیں اور دونوں کے پاس ایک ایک بیٹا تھا۔ بھیڑیا آیا اور ایک کے بیٹے کو لے گیا۔ دونوں عورتوں میں اس پر جھگڑا ہوا۔ ایک نے کہا تیرے بیٹے کو بھیڑیا لے گیا اور دوسری نے کہا تیرے بیٹے کو بھیڑیا لے گیا۔ دونوں عورتیں اپنا معاملہ داؤد علیہ السلام کے پاس لے گئیں۔ داؤد علیہ السلام نے لڑکا بڑی عمر والی کو دلوا دیا۔ پھر یہ دونوں عورتیں سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور قصہ بیان کیا۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا ایک چھری لاؤ اس لڑکے کے دو ٹکڑے کر دوں۔ چھوٹی عمر کی عورت نے کہا' خدارا آپ رحم کریں ایسا نہ کیجئے۔ یہ لڑکا بڑی عورت ہی کو دیجئے' اسی کا ہے۔ آپؑ نے لڑکا چھوٹی عورت کو دلوا دیا۔ (روایت بخاری و مسلم)

وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِيْ دَابَّةٍ وَلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ۔

"حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے' دو شخصوں نے ایک جانور میں جھگڑا کیا۔ دونوں میں سے کسی کے پاس ثبوت نہ تھے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ دونوں اس جانور میں شریک رہیں گے' نصف حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک کا اور نصف حصہ دوسرے کا ہو گا"۔ (بروایت ابو داؤد و نسائی۔ یہ عبارت نسائی کی ہے اور اس حدیث کی سند جید ہے)

۱۔ مقدمات کے فیصلے کرنے کا طریق کار

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ۔

"حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدعی اور مدعا علیہ دونوں کا حاکم کے سامنے موجود ہونا ضروری ہے"۔ (ابوداؤ' حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے)

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَقَاضٰى اِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْاَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ الْاٰخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِيْ كَيْفَ تَقْضِيْ قَالَ عَلِيٌّ "فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ"

"حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو شخص تم کو اپنے درمیان قاضی بنا لیں تو اس وقت تک کوئی فیصلہ نہ کرو جب تک دونوں کی گفتگو نہ سن لو۔ کیونکہ اس سے تم کو اپنے فیصلے کے لیے راستہ مل جائے گا۔ حضرت علی نے فرمایا اس دن سے میں اسی طرح فیصلہ کرتا ہوں"۔ (بروایت امام احمد و ابو داؤد و ترمذی' سند حسن۔ ابن مدینی نے حدیث کو قوی بتلایا ہے اور ابن حبان نے حدیث کو صحیح کہا ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ قاضی کا فرض ہے کہ مظلوم کو انصاف مہیا کرے

وَعَنْ اَبِیْ مَرْیَمَ الْاَزْدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ وَلَّاہُ اللّٰہُ شَیْئًا مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاحْتَجَبَ عَنْ حَاجَتِھِمْ وَفَقْرِھِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰہُ دُوْنَ حَاجَتِہٖ" اَخْرَجَہٗ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

"حضرت ابو مریم ازدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا حکم بنا دے اور وہ لوگوں کی حاجت روائی نہ کرے (لوگ اس تک نہ پہنچ سکیں) غریبوں کی امداد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاجت روائی نہ فرمائیں گے"۔ (ابوداؤد و ترمذی)

حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا قاضی جنتی اور ظالم دوزخی ہے۔

عَنْ بُرَیْدَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "اَلْقُضَاۃُ ثَلَاثَۃٌ: اِثْنَانِ فِی النَّارِ وَوَاحِدٌ فِی الْجَنَّۃِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰی بِہٖ فَھُوَ فِی الْجَنَّۃِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ یَقْضِ بِہٖ وَجَارَ فِی الْحُکْمِ فَھُوَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ یَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضٰی لِلنَّاسِ عَلٰی جَھْلٍ فَھُوَ فِی النَّارِ۔ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ

"حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' قاضی تین قسم کے ہیں۔ ان میں سے دو ناری ہیں اور ایک جنتی ہے۔ جس نے حق کو پہچانا اور حق کا فیصلہ کیا' جنتی ہے اور جس نے حق کو پہچانا لیکن حق کے ساتھ فیصلہ نہ کیا بلکہ ظلم کیا' وہ دوزخی ہے اور جس نے نہ حق کو پہچانا نہ حق کے ساتھ فیصلہ کیا بلکہ جہالت کے ساتھ فیصلہ کیا' وہ بھی دوزخی ہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ فِی الْحُكْمِ "رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ۔

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کرنے پر رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے"۔ (مسند احمد' ابوداؤد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ۔ امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے اور ابن حبان نے صحیح کہا۔)

لہٰذا محترمہ زبیدہ صاحبہ رئیسہ مدرسہ جامعۃ البنات اہلحدیث کھوکھر کی سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ سے گزارش ہے کہ جو مدرسہ جامعۃ البنات اہل حدیث کھوکھر کی کے استاد ہیں۔ دو عادل مسلمان سے فیصلہ کروائیں داخلہ فیس آپ لوگوں نے جو وصول کی ہے۔ اس کا فیصلہ اس دنیا میں کروانا ہے یا آخرت میں؟ اس کا جواب واپسی ڈاک روانہ کریں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جواب دیں

ارشاد الٰہی ہے:

یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ (پ ۷ سورہ مائدہ)

یعنی فیصلہ کرنے کے لیے دو عادل مسلمان نامزد کیے جائیں تا کہ آپ فیصلہ کروائیں دنیا میں۔ دنیا میں توبہ ہے آخرت میں توبہ نہیں ہے۔ انتہیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) عبدالرشید انصاری کا چوتھا خط

محترمہ زبیدہ صاحبہ رئیسہ مدرسہ جامعۃ البنات
اہلحدیث کھوکھر کی سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔

عرض ہے کہ بندہ عبدالرشید انصاری نے ایک فتویٰ ۹۶ء ۔ ۷ ۔ ۱۳ کو رجسٹری کیا تھا جس کی علمائے کرام نے تصدیق کی تھی آپ لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

۹۶ء ۔ ۷ ۔ ۱۸ کو پھر اطلاع دی کہ ان صفحات کو پڑھ کر اپنی رائے دیں مگر آپ لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

۹۶ء ۔ ۸ ۔ ۶ کو پھر اطلاع دی کہ جو مدرسہ جامعہ البنات اہل حدیث کھوکھر کی کے استاد ہیں دو عادل مسلمان سے فیصلہ کرائیں کہ داخلہ فیس آپ لوگوں نے جو وصول کی ہے اس کا فیصلہ اس دنیا میں کرانا ہے یا آخرت میں؟۔ مگر آپ لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اب اللہ تعالیٰ کے دو حکم سن لیں جس پر آپ یا آپ کے ہم خیال عمل کرنا چاہیں، کریں۔

اللہ تعالیٰ کے دو حکم

اللہ جل جلالہ فرماتے ہیں کہ برائی کا بدلہ لیا جا سکتا ہے۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا۔ (پ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۴۰)

"برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہوتا ہے کہ برائی کا بدلہ لینا جائز ہے۔ جیسے فرمایا:

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ (پ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۹۴)

"جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر اسی کے مثل زیادتی کرو جو تم پر کی ہے"۔

آیت میں ہے:

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ الخ (پ ۱۴ سورہ نحل آیت ۱۲۶)

"اور اگر بدلہ لو بھی تو بالکل اتنا ہی جتنا صدمہ تمہیں پہنچایا گیا ہو"۔

اسی طرح اس آیت میں بھی برابر برابر بدلہ لینے کا جواز کا ارشاد ہے:

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ (آیت ۱۰۹ پ ۲)

"عقلمندو! قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے اسکے باعث تم رکو گے۔

مظلوم کو آواز بلند کرنے کی اجازت ہے

خالق کائنات کا فرمان ہے:

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ○ (آیت ۱۴۸)

"برائی کے ساتھ آواز بلند کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا مگر مظلوم کو اجازت ہے اللہ تعالیٰ خوب سننا جانتا ہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری آیت میں ہے:

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ○ (پ ۲۵ سورۃ شوریٰ)

"جو مظلوم اپنے ظالم سے اس کے ظلم کا انتقام لے، اس پر کوئی مواخذہ نہیں۔ جس پر ظلم کیا جائے۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے بدلہ لینے کی اجازت دی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا (پ ۱۷ آیت ۳۹)

"اذن دیا گیا واسطے ان لوگوں کے لڑائی کیے جاتے ہیں بہ سبب اس کے کہ وہ ظلم کیے گئے ہیں"۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ○ (پ ۲۵ سورۃ شوریٰ آیت ۳۹)

"اور جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو وہ بدلہ لے لیتے ہیں"۔

اور یہ ایسے ذلیل و پست اور بے ہمت نہیں ہوتے کہ ظالم کے ظلم کی کوئی روک تھام نہ کر سکیں بلکہ اتنی قوت اپنے اندر رکھتے ہیں کہ ظالموں سے انتقام لیں۔

صحیح حدیث میں ہے کہ رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی اپنے نفس کا بدلہ کسی سے نہیں لیا۔ ہاں اگر خدا تعالیٰ کے احکام کی بے عزتی اور بے توقیری ہوتی ہو تو اور بات ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا دوسرا حکم یہ ہے

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ○

"اور اگر صبر کر لو تو بے شک صابروں کے لیے یہی بہتر ہے۔ (پ ۱۴ ۔ سورۃ نحل)

اور آیت میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ (پ ۲۵)

"اور جو معاف کر دے اور صلح کرے اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے"۔

لیکن افضلیت اسی میں ہے کہ عفو و درگزر کیا جائے۔ جیسے فرمایا:

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۔ (پ ۶، المائدہ : ۴۵)

"یعنی خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے، پھر جو شخص اسے معاف کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہو جائے گا"۔

یہاں بھی فرمایا جو شخص معاف کر دے اور صلح و صفائی کرے اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ حدیث میں ہے درگزر کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت اور بڑھا دیتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

دوسری آیت میں ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان:

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ (آیت ۴۳ پ ۲۵)

"جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے یقیناً" یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ایک کام ہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک درہم لاکھ درہم سے بڑھ گیا

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ اَلْفٍ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَکَیْفَ قَالَ رَجُلٌ لَهٗ دِرْهَمَانِ فَاَخَذَ اَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ لَهٗ مَالٌ کَثِیْرٌ فَاَخَذَ مِنْ عُرْضِ مَالِهٖ مِائَةَ اَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا (نسائی کتاب الزکوٰۃ ص ۲۸۷ ج ۱)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' ایک درہم لاکھ درہم سے بڑھ گیا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر؟ آپ نے فرمایا' ایک شخص کے پاس دو درہم تھے۔ اس نے ایک درہم دیا اور ایک شخص کے پاس بہت مال تھا اس نے اپنے مال کے ایک حصہ میں سے لاکھ درہم اٹھائے اور صدقہ دیے تو اس کے لاکھ درہم سے اس کا ایک درہم بہتر ہے"۔

جو شخص باوجود غربت کے اپنے تھوڑے سے مال کو راہ خدا میں خرچ کرے اس کو امیر آدمی کے بہت سے مال سے بھی زیادہ ثواب ملتا ہے۔ یہاں تک کہ غریب کا ایک درہم امیر کے ایک لاکھ درہم سے بہتر ہے۔

محترمہ زبیدہ رئیسہ جامعۃ البنات اہل حدیث کھوکھر کی سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ

محترمہ اب یہ بتائیں کہ آپ نے کس حکم پر عمل کرنا ہے؟ کیا آپ نے آخرت میں فیصلہ کروانا ہے، یا اسی دنیا میں فیصلہ کروانا ہے۔ کیونکہ بچی کے غریب والدین نے پتہ نہیں کیسے دین کے کام کے لیے روپے جمع کیے تھے جو ان کے ضبط کر لیے گئے ہیں۔ انتہیٰ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باجی زبیدہ صاحبہ کا جواب

محترمہ زبیدہ صاحبہ رئیسہ جامعۃ البنات اہل حدیث کھوکھر کی گوجرانوالہ

آپ کے ادارے کی طرف سے یہ جواب ملا ہے۔

"جناب انصاری صاحب

السلام علیکم! آپ میرے پاس آئیں، آپ کی تسلی کروائیں گے کہ آپ کو داخلہ واپس کیوں نہیں کیا گیا۔

والسلام محمد سلیم

سیکرٹری جامعہ البنات کھوکھر کی گوجرانوالہ"

(۵) عبدالرشید انصاری کا جواب الجواب (پانچواں خط)

اختلافی مسائل کا قرآنی حل

اگر کسی مسئلہ میں اختلاف ہو جائے تو اس کے فیصلے کی صورت قرآن مجید نے اس طرح بیان فرمائی ہے کہ:

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ○ (پ ۵، سورۃ النساء: ۵۹)

"اگر تمہارا کسی چیز میں جھگڑا ہو جائے تو تم اس کو اللہ اور رسولؐ کی طرف لوٹا دو، اگر تمہارا اللہ اور آخرت پر ایمان ہے۔ یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔"

یہی صورت ہے کہ کتاب و سنت کو حاکم مان لیا جائے، جو اس میں ہو وہ قبول کیا جائے۔ جیسے اور آیت قرآنی میں ہے۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ یعنی جس کسی چیز میں تمہارا اختلاف پڑے، اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے۔ پس کتاب و سنت جو حکم دے اور جس مسئلہ پر صحت کی شہادت دے، وہی حق ہے، باقی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب باطل ہے۔ قرآن فرماتا ہے: فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ (پ ۱۱، رکوع ۹، سورۃ یونس: ۳۲) یعنی حق کے بعد جو ہے، ضلالت و گمراہی ہے۔ اسی لیے یہاں بھی اس حکم کے ساتھ ہی ارشاد ہوتا ہے اگر تم اللہ تعالیٰ پر اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یعنی اگر تم ایمان کے دعوے میں سچے ہو تو جس مسئلہ کا تمہیں علم نہ ہو، جس مسئلہ میں اختلاف ہو، جس امر میں جدا جدا رائیں ہوں، ان سب کا فیصلہ کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کرو۔ جو ان دونوں میں ہو، مان لیا کرو۔ پس ثابت ہوا کہ جو شخص اختلافی مسائل کا تصفیہ کتاب و سنت کی طرف نہ لے جائے، وہ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ پھر ارشاد ہوتا ہے کہ جھگڑوں میں اور اختلافات میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف فیصلہ لانا اور ان کی طرف رجوع کرنا ہی بہتر ہے اور یہی نیک انجام خوش آئندہ ہے اور یہی اچھے بدلے دلانے والا کام ہے۔ بہت اچھی جزاء اسی کا پھل ہے۔ (ابن کثیر، پ ۵، نساء ص ۵۵، ص ۵۹)

رسول اللہ ﷺ کے حکم کی موجودگی میں کسی دوسرے کے حکم پر عمل کرنے کی دین اسلام میں کوئی گنجائش نہیں، اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی صریح گمراہی ہے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○ (الاحزاب: ۳۶)

"کسی مومن مرد اور عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔"

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ (نساء: ۶۵)

"(اے محمد ﷺ) تمہارے رب کی قسم! لوگ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے (تمام) باہمی اختلافات میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں' پھر جو بھی فیصلہ تم کرو' اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ سربسر تسلیم کر لیں۔"

دین کے معاملے میں رسول اکرم ﷺ کے حکم کی اطاعت فرض ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ○ (سورۃ الانفال: ۲۰)

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور بات سن لینے کے بعد اس سے منہ نہ موڑو۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ (سورۃ النور: ۵۶)

"نماز قائم کرو' زکوٰۃ دو اور رسولؐ کی اطاعت کرو' امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ○

(سورۃ النساء: ۸۰)

"جس نے رسولؐ کی اطاعت کی، اس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی اور جس نے رسولؐ کی اطاعت سے منہ پھیرا (اس کا وبال اسی پر ہو گا) ہم نے آپؐ کو ان پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ (سورۃ النساء: ۶۴)

"ہم نے جو بھی رسول بھیجا ہے، وہ اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ (سورۃ آل عمران: ۱۳۲)

"اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (سورہ محمد: ۳۳)

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو (اور اطاعت سے منہ موڑ کر) اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ (سورۃ الحشر: ۷)

"جو کچھ رسولؐ تمہیں دے، وہ لے لو اور جس چیز سے تم کو روک دے، اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔"

رسول اکرم ﷺ کی اطاعت اور اتباع کامیابی کی ضمانت ہے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ (سورۃ النور: ۵۲)

"جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریں، اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں، وہی کامیاب ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (سورۃ النور: ۵۱)

"ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلائے جائیں تا کہ رسولؐ ان کے معاملات کا فیصلہ کرے تو وہ کہہ دیں ہم نے بات سن لی اور اطاعت اختیار کی ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ (سورۃ الاحزاب: ۷۱)

"جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی، اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (سورۃ النساء: ۱۳)

"جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا' اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی' وہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔"

اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم کے مطابق کیے گئے اعمال کا بھرپور اجر وثواب ملے گا

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (سورۃ الحجرات: ۱۴)

"اگر تم لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو تمہارے اعمال کے اجر وثواب میں اللہ کوئی کمی نہیں کرے گا (اطاعت کر لو تو) اللہ یقیناً بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔"

گناہوں کی مغفرت رسول اللہ ﷺ کی اتباع کے ساتھ مشروط ہے

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (سورۃ آل عمران: ۳۱)

"اے نبی ان سے کہہ دو اگر تم (حقیقت میں) اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا' وہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے لوگ نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوں گے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ (سورۃ النساء: ۶۹)

"جو لوگ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کریں گے، وہ (قیامت کے دن) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء و صدیقین، شہداء اور صالحین۔ ان لوگوں کی رفاقت کتنی اچھی ہے۔"

اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی کرنے والے اپنے انجام کے خود ذمہ دار ہونگے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ (سورۃ المائدہ: ۹۲)

"اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور نافرمانی کرنے سے باز آجاؤ لیکن اگر تم نے حکم نہ مانا تو جان لو کہ ہمارے رسولؐ پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے علاوہ کوئی ذمہ داری نہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ (سورۃ تغابن: ۱۲)

"اللہ اور رسولؐ کی بات مانو لیکن اگر نہ مانو تو یاد رکھو، ہمارے رسولؐ پر صاف صاف حق بات پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْہِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْکُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَہْتَدُوْا وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ○ (سورۃ النور ۵۴)

"اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور اگر نہیں کرتے تو خوب سمجھ لو کہ رسولؐ پر جس (فرض یعنی رسالت) کا بوجھ ڈالا گیا، وہ صرف اسی کا ذمہ دار ہے اور تم پر جس (فرض یعنی اطاعت) کا بار ڈالا گیا ہے، اس کے ذمہ دار تم ہو۔ اگر رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے ورنہ رسولؐ کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ صاف صاف حکم پہنچا دے۔"

اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لانے کے باوجود بعض لوگ عملاً اللہ اور رسولؐ کا حکم نہیں مانتے، ایسے لوگ مومن نہیں

وَیَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْہُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ وَمَآ اُولٰٓئِکَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ○ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَہُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْہُمْ مُّعْرِضُوْنَ (سورۃ النور: ۴۷، ۴۸)

"لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسولؐ پر ایمان لائے ہیں اور ہم نے اطاعت قبول کی ہے پھر (اقرار کرنے کے بعد) ان میں سے ایک گروہ (اطاعت سے) منہ پھیر لیتا ہے، ایسے لوگ ہرگز مومن نہیں (کیونکہ) جب ان کو اللہ اور رسولؐ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسولؐ ان کے باہمی معاملات کا فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک فریق کترا جاتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا (سورۃ النساء: ۶۱)

"جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے اور آؤ رسولؐ کی طرف تو ان منافقوں کو تم دیکھتے ہو کہ تمہاری طرف آنے سے رک جاتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ (سورۃ آل عمران: ۳۲)

"اے نبیؐ کہہ دیجئے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اگر لوگ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت سے منہ موڑیں، (تو انہیں معلوم ہونا چاہیے) اللہ یقیناً کافروں کو پسند نہیں کرتا۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (سورۃ الانفال: ۴۶)

"(اے ایمان والو) اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، اللہ یقیناً صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی کی سزا جہنم اور رسوا کن عذاب ہے

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ (سورۃ النساء: ۱۴)

"جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرے گا' اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن عذاب ہو گا۔"

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ○ (سورۃ الجن:

"جو بھی اللہ اور اس کے رسولؐ کی بات نہ مانے گا' اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ (سورۃ الفتح: ۱۷)

"جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا اسے اللہ ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جو شخص اللہ اور رسولؐ کی اطاعت سے منہ پھیرے گا' وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور رسولؐ کے احکامات سے روگردانی دردناک عذاب کا باعث ہے

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (سورۃ النور: ۶۳)

"مسلمانو! رسولؐ کے بلانے کو اپنے درمیان ایک دوسرے کو بلانے کی طرح نہ سمجھ بیٹھو۔ اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ رسولؐ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آ جائے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ (سورۃ الاعراف: ۵۸)

"لوگو! اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی امی (محمدؐ) پر بھی ایمان لاؤ کہ وہ خود بھی اللہ اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے اور اس رسولؐ ہی کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت یاب ہو۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ (سورۃ النساء: ۴۲)

"جن لوگوں نے کفر کیا اور رسولؐ کی نافرمانی کی، قیامت کے دن آرزو کریں گے کہ کاش زمین میں سما جائیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۃ الاحزاب: ۲۱)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لیے اچھا نمونہ ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ (سورۃ النساء: ۱۰۵)

"ہم نے اے پیغمبرؐ! تم پر سچی کتاب نازل کی تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات کا فیصلہ کرو۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ (سورۃ الاعراف: ۲۰۳)

"تو کہہ میں پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش (بصیرت) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔"

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی فضیلت

سنت کی اتباع کرنے والوں کو خوشخبری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری امت کے سارے لوگ جنت میں جائیں گے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے انکار کیا" عرض کیا گیا: "انکار کس نے کیا؟" آپؐ نے فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا' جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا (اور وہ جنت میں نہیں جائے گا)" اسے بخاریؒ نے روایت کیا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں' مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے میرے بیٹے! اگر تو اس حال میں صبح اور شام کر سکے کہ تیرے دل میں کسی کے خلاف کینہ نہ ہو تو ایسا ضرور کرنا" پھر فرمایا: "اے میرے بیٹے! یہی میرا طریقہ ہے' جس نے میرے طریقہ سے محبت کی اس نے گویا مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی' وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا" اسے ترمذیؒ نے روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی' اس نے اللہ کی اطاعت کی' جس نے میری نافرمانی کی' اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی' اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی' اس نے میری نافرمانی کی" (بروایت احمدؒ بخاریؒ مسلمؒ نسائیؒ اور ابن ماجہؒ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت: امیر کی اطاعت کتاب وسنت کے احکامات کے ساتھ مشروط ہے۔

کتاب وسنت پر عمل کرنے والے تمام گمراہیوں سے محفوظ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اس سرزمین میں کبھی اس کی بندگی کی جائے گی۔ لہٰذا اب وہ اسی بات پر مطمئن ہے کہ (شرک کے علاوہ) وہ اعمال جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو' ان میں اس کی پیروی کی جائے۔ لہٰذا (شیطان سے ہر وقت) خبردار رہو اور (سنو) میں تمہارے درمیان وہ چیز چھوڑے جا رہا ہوں جسے مضبوطی سے تھامے رکھو گے' تو کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب اور اس کے نبیؐ کی سنت" اسے حاکم نے روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تمہارے درمیان دو ایسی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر ان پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ کی کتاب دوسری میری سنت" (حاکم)

اختلافات کے وقت آپؐ کی سنت پر مضبوطی سے جمے رہنا ہی نجات کا باعث ہوگا

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد ہماری طرف توجہ فرمائی اور ہمیں بڑا موثر وعظ فرمایا جس سے لوگوں کے آنسو بہہ نکلے اور دل کانپ اٹھے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! آج آپؐ نے اس طرح وعظ فرمایا ہے جیسے یہ آپؐ کا آخری وعظ ہو۔ ہمیں کچھ وصیت بھی فرما دیجئے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں تمہیں اللہ سے ڈرنے' اور اپنے امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں' خواہ تمہارا امیر حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو؟ (اور یاد رکھو) جو لوگ میرے بعد زندہ رہیں گے' وہ امت میں بہت زیادہ اختلافات دیکھیں گے۔ ایسے حالات میں میری سنت پر عمل کرنے کو لازم بنا لینا اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقہ کو تھامے رکھنا اور اس پر مضبوطی سے جمے رہنا' نیز دین میں پیدا کی گئی نئی نئی (بدعتوں) باتوں سے بچنا کیونکہ دین میں ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے" اسے احمدؒ وابوداؤدؒ نے روایت کیا۔

سنت رسولؐ زندہ کرنے والے کو اپنے ثواب کے علاوہ ان تمام لوگوں کا ثواب بھی ملتا ہے جو اس کے بعد اس سنت پر عمل کرتے ہیں

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھ سے میرے باپ نے میرے (باپ سے میرے) دادا نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے میری سنت سے کوئی ایک سنت زندہ کی اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو سنت زندہ کرنے والے کو بھی اتنا ثواب ملے گا جتنا اس سنت پر عمل کرنے والے تمام لوگوں کو ملے گا۔ جبکہ لوگوں کے اپنے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے کوئی بدعت جاری کی اور پھر اس پر لوگوں نے عمل کیا تو بدعت جاری کرنے والے پر ان تمام لوگوں کا گناہ ہو گا جو اس بدعت پر عمل کریں گے جب کہ بدعت پر عمل کرنے والے لوگوں کے اپنے گناہوں کی سزا سے کوئی چیز کم نہیں ہوگی" (یعنی وہ بھی پوری پوری سزا پائیں گے) (ابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت رسولؐ دوسروں تک پہنچانے والوں کے لیے رسول اللہ ﷺ کی دعائیں

حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: "اللہ اس آدمی کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے حدیث سنی اور اسے (جوں کا توں) آگے پہنچا دیا (کیونکہ) اکثر پہنچائے جانے والے' سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں" (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "اللہ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی اور اس کو اسی طرح دوسروں تک پہنچایا جس طرح سنی تھی کیونکہ بہت سے پہنچائے جانے والے' سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں" (ترمذی)

ایک اور حدیث مبارک میں جو بخاری شریف اور مسلم شریف میں ہے' آنحضرت صلی اللہ وسلم نے فرمایا:

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ

"جو شخص میری سنت سے روگردانی کرتا ہے' وہ میری امت سے خارج ہے۔"

فرمایا: "اپنے اعمال کی قبولیت کا دارومدار صرف سید کونینؐ کی سنت پر ہے اور سنت سے روگردانی کرنے والا امت سے خارج ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ أَوْ كَفَرْتُمْ (مسلم)

"اگر تم نے اپنے پیغمبرؐ کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ یا کافر ہو جاؤ گے۔"

اس میں صرف قرآن حکیم اور حدیث مصطفیٰ دونوں چیزوں کو مضبوطی سے تھام لینے کا حکم ہے۔

محترمہ زبیدہ صاحبہ! مذکورہ بالا دلائل کی رو سے جھگڑے کے وقت فیصلے کے لیے قرآن وسنت کی طرف رجوع کرنا لازم ہے' لہٰذا آپ اس بات کی تائید میں کوئی آیت یا حدیث پیش فرمائیں کہ داخلہ فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ یہ آیت یا حدیث ہی میری تسلی کے لیے کافی ہے۔ آپ کے پاس میرے آنے کی ضرورت نہیں۔

چار باتوں میں سے ایک کی تعیین کریں

اول یہ کہ مباہلہ کرلیں جیسا کہ فرمان خداوندی ہے:

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ○ (پ ۳' سورہ آل عمران آیت ۶۱)

ترجمہ: "پس جو شخص تیرے پاس اس علم کے آجانے کے بعد بھی تجھ سے اس میں جھگڑے تو تو کہہ دے کہ آؤ ہم تم اپنے اپنے فرزندوں کو اور ہم تم اپنی اپنی عورتوں کو اور ہم تم خاص اپنی اپنی جانوں کو بلا لیں۔ پھر ہم بہ زاری التجا کریں اور جھوٹوں پر خدا تعالیٰ کی لعنت ڈالیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری صورت یہ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ○ (پ ۵ سورۃ النساء آیت ۵۸)

ترجمہ: "اور جب تم لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل وانصاف سے فیصلہ کرو۔ یقیناً وہ بہتر چیز ہے جس کی نصیحت تمہیں خدا تعالیٰ کر رہا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سنتا ہے، دیکھتا ہے"

تیسری صورت صاحبِ امر کی طرف رجوع کرنا ہے جیسے کہ ارشاد خداوندی ہے:

وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ (سورۃ النساء پ ۵، آیت ۵۹)

ترجمہ: "اور تم میں سے اختیار والوں کی"

چوتھی صورت یہ ہے کہ فیصلہ قیامت کے روز ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ (پ ۲۱، سجدہ آیت ۲۵)

"تیرا رب ان سب کے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں"

مذکورہ چار صورتوں میں سے آپ کون سی پسند فرماتے ہیں؟

جب آپ مذکورہ صورتوں میں سے کسی بھی ایک صورت پر عمل کریں گے تو پھر بات واضح ہو جائے گی کہ کس کی بات درست ہے اور کس کی بات غلط ہے۔ آپ یہ فرمائیں کہ چار صورتوں میں سے کون سی صورت پسند فرماتے ہیں۔ (انتہیٰ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶ عبدالرشید انصاری کا چھٹا خط

عزیزم محمد سلیم سیکرٹری جامعۃ البنات کھوکھر کی گوجرانوالہ۔

عرض ہے کہ آپ لوگوں کو ایک مسودہ رجسٹری کیا مگر آپ لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

جو شخص اللہ کی آیات کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا؟

جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○ (پ ۷ سورۃ انعام ۲۱)

اور جو شخص اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہو گا؟ بے شک ظالموں کی بھلائی نہیں ہو سکتی۔

یعنی اگر میں نے جھوٹ بولا تو مجھ سے بدتر کوئی نہیں اور اگر میں نے سچ پہنچایا اور تم نے جھٹلایا تو تم سے زیادہ گناہ گار کوئی نہیں۔

دین جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ ہم کمی بیشی نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ○ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ○ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ○ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ○ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ (پ ۲۹ سورۃ الحاقہ آیت ۴۴ تا ۴۷)

یہ رسولؐ اگر کوئی بات از خود گھڑ کر ہم پر لگا دے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑتے۔ پھر ہم ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کو اس سزا سے بچانے والا بھی نہ ہوتا۔ اور بے شک یہ پرہیزگاروں کے لیے البتہ نصیحت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا؟

جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ○

(پ ۲۱ السجدۃ ۲۲)

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس کو اس کے مالک کی آیتیں سنائی جائیں پھر وہ ان پر خیال نہ کرے بے شک ہم گناہ گاروں سے بدلہ لیں گے۔

ہم نے بات سن لی اور اطاعت اختیار کی ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (سورۃ النور ۵۱)

ایمان لانے والوں کا کام تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلائے جائیں تا کہ رسولؐ ان کے معاملات کا فیصلہ کرے تو وہ کہہ دیں ہم نے بات سن لی اور اطاعت اختیار کی ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ○ (سورۃ النور: ۵۲)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریں، اللہ سے ڈریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں وہی کامیاب ہیں۔

نوٹ: لہٰذا آپ یا آپ کے ہم خیال بتائیں کہ آپ لوگوں نے دنیا میں فیصلہ کروانا ہے یا آخرت میں۔ جواب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دینا ہوگا۔ (انتہیٰ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کا ساتواں خط

محترم محمد سلیم سیکرٹری جامعۃ البنات اہلحدیث کھوکھر کی گوجرانوالہ

عرض ہے کہ آپ لوگوں کو ایک مسودہ رجسٹری کیا مگر آپ لوگوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ (پ ۱۱ آیت ۱۲۲)

"پس کیوں نہ نکلے ہر فرقے سے ان میں سے ایک جماعت تا کہ دین سمجھیں اور تا کہ ڈرادیں قوم اپنی کو جب پھر جاویں طرف ان کی شاید کہ وہ بچیں۔"

یعنی اس کی ذمہ داری بحیثیت مجموعی سب پر عائد ہوتی ہے اور ان میں سے بعض افراد کا اسے سرانجام دینا ضروری ہے ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

دینی مسائل پوچھنے والے سے منہ نہ پھیرنا

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ○ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ○ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ○ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ○ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ○ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ○ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ○ وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ○ وَهُوَ يَخْشَىٰ ○ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ○ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ○ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ○ (پ ۳۰ سورہ عبس)

"اس نے ترش رو ہو کر منہ پھیر لیا صرف اس لیے کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا تجھے کیا خبر شاید وہ سنور جاتا یا نصیحت سنتا اور اسے نصیحت فائدہ پہنچاتی' جو بے پروائی کرتا ہے اس کی طرف تو تو پوری توجہ کرتا ہے حالاں کہ اس کے نہ سنورنے سے تیرا کوئی نقصان نہیں اور جو شخص تیرے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے اور وہ ڈر بھی رہا ہے تو اس سے بے رخی برتتا ہے' یہ ٹھیک نہیں قرآن تو نصیحت کی چیز ہے جو چاہے اسے یاد کر لے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت سے مفسرین سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ قریش کے سرداروں کو اسلامی تعلیم سمجھا رہے تھے۔ اور مشغولیت کے ساتھ ان کی طرف متوجہ تھے دل میں خیال تھا کہ کیا عجب خدا تعالیٰ انہیں اسلام نصیب کر دے۔ ناگہاں حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے۔ پرانے مسلمان تھے۔ عموماً حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے۔ اور دین اسلام کی تعلیم سیکھتے رہتے تھے۔ اور مسائل دریافت کرتے رہتے تھے۔ آج بھی حسب عادت آتے ہی سوالات شروع کیے اور آگے بڑھ بڑھ کر حضورؐ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا۔ آپؐ چونکہ اس وقت ایک اہم امر دینی میں پوری طرح مشغول تھے۔ ان کی طرف توجہ نہ فرمائی بلکہ ذرا گراں خاطر گزرا اور پیشانی مبارک پر بل پڑ گئے۔ اس پر یہ آیتیں نازل ہوئیں۔ (ابن کثیر)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (پ ۷ سورۃ انعام آیت ۵۲)

"اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں جس سے خاص اس کی رضا ہی کا قصد رکھتے ہیں ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہوتا ہے کہ جو لوگ صبح و شام خدا کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور مخلصانہ طور پر تو ایسے لوگوں کو اپنے پاس سے نہ ہٹانا بلکہ اپنے مخصوص ہم نشین قرار دینا۔ جیسا کہ فرمایا وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ الخ۔ "وہ لوگ رب کی صبح شام عبادت کرتے رہتے ہیں اور دن رات نمازیں پڑھتے ہیں" جیسا کہ فرمایا وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ اور ارشاد ہوتا ہے کہ وہ لوگ یہ عمل مخلصانہ لِوَجْهِ اللّٰه کرتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ نہ ان کا حساب تم سے لیا جائے گا اور نہ تمہارا حساب ان سے لیا جائے گا۔ جیسا کہ نوح علیہ السلام کا قول ان لوگوں کے جواب میں جنہوں نے کہا تھا کہ کیا ہم تم پر ایمان لائیں' حالانکہ تمہاری پیروی تو گھٹیا درجہ کے لوگ کرتے ہیں تو نوحؑ نے فرمایا تھا کہ مجھے تو علم نہیں کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو جانے رہو کہ ان کی بات کو خدا ہی جانتا ہے۔ وہی ان کا محاسب ہے۔ اور اے نبیؐ! اگر تم ان کو اپنے پاس سے ہٹا دو گے تو ظالمین میں سے سمجھے جاؤ گے۔ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ قریش کی جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی' وہاں حضرت خبابؓ اور صہیبؓ اور بلالؓ اور عمارؓ بیٹھے ہوئے تھے۔ تو ان عزت دار لوگوں نے کہا کہ اے محمدؐ کیا تم کو قوم کے یہ لوگ پسند ہیں' کیا یہی وہ لوگ ہیں کہ ہمیں چھوڑ کر اللہ نے ان پر احسان کیا ہے؟ اب ہم ان کے گروہ میں مل کر تمہارے تابع کیسے رہ سکتے ہیں تم انہیں پاس سے ہٹا دو تو پھر ہم تمہاری پیروی کریں۔ تو یہ آیت اتری تھی۔ (ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس نے بغیر علم کے بات کہی یا تحریر کردی تو اس سے قیامت کے دن سوال ہو گا

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا (پ ۱۵ رکوع ۴ سورہ بنی اسرائیل ۳۶)

"اور مت پیچھے چل اس بات کے جس کا تجھے علم نہیں ہے کیوں کہ کان، آنکھ اور دل ان سب سے قیامت کے دن سوال ہو گا۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ (پ ۸ سورہ انعام ۱۴۵)

"تا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے۔"

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ (پ ۸ آیت ۱۲۰ الانعام)

"اور تحقیق بہت سے لوگ البتہ گمراہ کرتے ہیں ساتھ خواہشوں اپنی کے بغیر علم کے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (پ ۸ ۱۴۸ الانعام)

"کیا ہے تمہارے پاس کچھ علم؟ پس نکالو تم اس کو واسطے ہمارے؟ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی اور نہیں ہو تم مگر اٹکل کرتے۔"

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (پ ۸ سورہ انعام آیت ۱۴۳)

"خبر دو مجھ کو ساتھ علم کے اگر تم ہو سچے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ چھپانے والے کی سزا

نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:

مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ (مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مشکوۃ، کتاب العلم ص ۳۴)

"یعنی جو مسئلہ کسی ایسے آدمی سے پوچھا گیا جو علم رکھتا تھا پھر وہ اسے چھپا گیا تو اس کے منہ میں قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (پ ۲ ع ۲)

"جو لوگ ہماری اتاری ہوئی دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم اسے اپنی کتاب میں لوگوں کے لیے بیان کر چکے ہیں ان لوگوں پر خدا کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○ (پ ۱ البقرہ ۲)

اور اگر تو نے باوجود اپنے پاس علم آجانے کے پھر ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو اللہ کے پاس نہ تو تیرا کوئی والی ہو گا اور نہ مدد گار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝ (پ ۲۹ سورۃ الحاقہ)

"میرے مال نے بھی مجھے کچھ نفع نہ دیا۔ میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا (حکم ہو گا) اسے پکڑ لو' پھر اسے طوق پہنا دو۔ پھر اسے دوزخ میں ڈال دو۔ پھر اسے ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز کی ہے جکڑ دو۔"

اللہ تبارک و تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اسے پکڑ لو' اور اس کے گلے میں طوق ڈال دو' اور اسے جہنم میں لے جاؤ' اور اس میں پھینک دو۔

ابن ابی الدنیا میں ہے کہ چار لاکھ فرشتے اس کی طرف دوڑیں گے اور کوئی چیز باقی نہ رہے گی مگر اسے توڑ پھوڑ دیں گے۔ یہ کہے گا کہ تمہیں مجھ سے کیا تعلق؟ وہ کہیں گے خداوند تبارک و تعالیٰ تجھ پر غضب ناک ہے اور اس وجہ سے وہ ہر چیز تجھ پر غصہ میں ہے۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ (آیت ۲۵ النحل پ ۱۴)

"یعنی تا کہ اٹھاویں بوجھ اپنے پورے دن قیامت کے اور بعضے گناہوں ان لوگوں کے سے کہ گمراہ کرتے ہیں ان کو بغیر علم کے۔ خبردار ہو' برا ہے جو کچھ بوجھ اٹھاتے ہیں۔"

نوٹ: محمد سلیم سیکرٹری جامعۃ البنات کھوکھر کی گوجرانوالہ سے گزارش ہے آپ لوگوں کو دنیا میں فیصلہ کروانا چاہیے' دنیا میں توبہ ہے آخرت میں توبہ نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمہ زبیدہ صاحبہ! رئیسہ مدرسہ جامعۃ البنات اہل حدیث کھوکھر کی، سیالکوٹ روڈ، گوجرانوالہ

عرض ہے کہ میں نے ۹۶-۵-۱۲ کو ایک لڑکی جس کا نام نازیہ ہے، آپ کے مدرسہ میں داخل کرائی تھی۔ چند دن کے بعد لڑکی مدرسہ سے سیالکوٹ چلی گئی۔ میں نے ایک دن کے بعد دوبارہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر لڑکی کو رکھنے کے لیے گزارش کی۔ لیکن آپ نے میری درخواست منظور نہ کی لہٰذا اسی سلسلہ میں چند اوراق آپ کی خدمت میں بھیجے جا رہے ہیں۔ ان پر غور و فکر کر کے واپسی ڈاک مجھے اطلاع دیں۔ اور اپنی قیمتی رائے دیں

نوٹ: گزارش یہ ہے کہ آپ نے بھی مجھ سے ستائیس سو روپے بطور فیس وصول کیے ہیں، یہ فتویٰ آپ پڑھ لیں اور اپنے معاملات کو درست کر لیں نیز میری بیٹی کے کپڑے اور بستر وغیرہ بھی آپ کے مدرسہ میں ہے ان چیزوں پر آپ کا قبضہ بالکل غیر شرعی عمل ہے۔

نوٹ: میری گزارش یہ ہے کہ میں آپ کو قرآنِ پاک کی اس آیت کی طرف دعوت دیتا ہوں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (پ ۴ سورہ آل عمران آیت ۲۰۰) اے مسلمانو، صبر کیا کرو اور ایک دوسرے کو صبر سکھایا کرو اور آپس میں ملے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم مراد پاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترمہ باجی ثریا شاہد رئیسہ جامعہ تعلیم القرآن والحدیث للبنات گوجرانوالہ

عرض ہے کہ میں نے اپریل ۱۹۹۶ء میں ایک لڑکی جس کا نام نازیہ ہے' آپ کے مدرسہ میں داخل کرائی تھی' چند دن کے بعد لڑکی مدرسہ سے گھر آ گئی۔ میں نے دوبارہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر لڑکی مدرسہ میں داخل کروا دی تھی۔ چند دن کے بعد آپ لوگوں نے لڑکی کو گھر پہنچا دیا۔ لہٰذا اس سلسلہ میں چند اوراق آپ کی خدمت میں بھیجے جا رہے ہیں' ان پر غور و فکر کر کے اپنی قیمتی رائے دیں

نوٹ : محترمہ! آپ نے بھی میری بچی کے داخلہ کی تین ہزار روپے فیس وصول کی ہے آپ فتویٰ پڑھ لیں اور اپنے معاملات درست کر لیں آپ کا یہ عمل بھی خلاف شرع ہے اور مزید تین سو روپے میں نے جمع کرائے تھے کیونکہ آپ نے اپنی کتاب میں لکھا تھا کہ جو بھی خوشحال ہے اس پر زکوٰۃ کا مال کھانا حرام ہے اس سے بچنے کے لیے میں نے یہ قدم اٹھایا تھا چونکہ میری بچی کو آپ نے رکھا ہی نہیں ہے' اس سے آپ کا یہ عمل بھی درست نہیں ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مال دار کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے۔ اور نہ اس شخص کے لیے جو تندرست اور طاقتور ہو۔ (ترمذی' ابو داؤد' نسائی)

نوٹ : محترمہ آپکو ۷ رجسٹریاں کی گئیں مگر باجی ثریا شاہد صاحبہ کی طرف سے انکاری کی رپورٹ آئی بندہ نے وہی کاغذات عام ڈاک میں ارسال کر دیئے مگر پھر بھی کوئی جواب نہیں دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محترمہ جناب شوکت صاحبہ اور جناب طوبیٰ صاحبہ جامعہ بنات المسلمین، سرفراز کالونی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

آپ کو پانچ مرتبہ اطلاع دی گئی اور کئی کاغذات آپ کو پیش کیے ہیں۔ گزارش یہ کی تھی کہ ان کو پڑھ کر جواب عنایت فرمائیں مگر ابھی تک آپ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ معلوم ہوا کہ آپ کو جواب دینا پسند نہیں ہے، ہم نے تو صرف خیر خواہی کرنی تھی، کر دی ہے۔ آگے تم جانو تمہارا کام، ہمارا کام صرف پیغام دینا ہے۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ (اور ہمارے ذمہ نہیں ہے مگر پہنچا دینا)

محترم جناب محمد احمد صاحب صدر جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات محلہ سرفراز آباد، کھیالی، گوجرانوالہ

جناب عالی، آپ کو مختلف اوقات میں پانچ رجسٹریاں بذریعہ ڈاک روانہ کی تھیں اور عرض کیا تھا کہ ان کو پڑھ کر اپنی رائے دیں۔ مگر ابھی تک آپ کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ معلوم ہوا کہ آپ نے جواب دینا پسند نہیں کیا ہے۔ ہم نے تو صرف خیر خواہی کرنی تھی، کر دی۔ آگے تمہارا اپنا معاملہ ہے وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ (اور ہمارے ذمہ نہیں ہے مگر پہنچا دینا)

نوٹ: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ۔

کہتے ہیں تین مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ کس کی؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کے واسطے اللہ کی کتاب کے حق میں اللہ کے رسول کے حق میں مسلمانوں کے حاکم کے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے۔ (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاؑ کے ذریعہ اتمام حجت

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ (پ ۶، ع ۳، سورۃ النساء ۱۶۵)

"اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر مبعوث فرمایا تا کہ لوگوں کے لیے اللہ پر رسول بھیجنے کے بعد کوئی حجت نہ رہ سکے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے (اس نے کوئی عذر باقی نہیں رہنے دیا)"

اللہ نے فرمایا:

اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ (پ ۲۲)

"وہ لوگ کہ پہنچاتے ہیں پیغام خدا کا اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے مگر اللہ سے اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (پ ۶، المائدۃ)

"اے رسول پہنچا دے جو کچھ کہ اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے۔ اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تو نے پیغام اس کا اور اللہ بچاوے گا تجھ کو لوگوں سے۔" (پ ۶، المائدہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ (سورۃ بقرہ' پارہ ۲' آیت ۱۵۰)

"تاکہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اوپر تمہارے حجت مگر وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان میں سے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ○ (پ ۱۳' سورۃ الرعد' آیت ۴۰)

"تو تیرے ذمہ صرف تبلیغ ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ (پ ۲۳' الصافات آیت ۲۴)

"اور کھڑا کرو ان کو' تحقیق ان سے پوچھنا ہے۔"

فرمان نبوی ﷺ:

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (بخاری ص ۳۲ ج ۱)

"تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے۔ اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا (پ ۱۶ آیت ۹۵ سورۃ مریم)

"اور سارے کے سارے قیامت کے دن اللہ کے سامنے اکیلے اکیلے پیش ہونے والے ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں ہے:

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَا اَنْفَقَهٗ وَمَا ذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

"حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن آدمی کے پاؤں جنبش میں نہ آئیں گے جب تک اس سے یہ پانچ باتیں دریافت نہ کر لی جائیں گی۔ اس سے پوچھا جائے گا کہ اپنی عمر کو اس نے کس کام میں صرف کیا، اپنی جوانی کس کام میں ختم کی، مال کیونکر کمایا اور کیوں کر خرچ کیا اور جو علم حاصل کیا تھا اس کے موافق کیا عمل کیا؟"

حدیث میں ہے:

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقَ اِلٰى اَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ (رواہ مسلم۔ مشکوۃ ص ۴۳۵ ج ۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن حقداروں کے حقوق ادا کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ بے سینگ کی بکری کے لیے سینگ دار بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔ (مسلم، مشکوۃ شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسند احمد میں ہے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں' مجھے روایت پہنچی کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے اس حدیث کو خاص ان سے سننے کے لیے ایک اونٹ خریدا' سامان کس کر سفر کیا۔ مہینہ بھر کے بعد شام میں ان کے پاس پہنچا تو معلوم ہوا کہ وہ عبد اللہ بن انیسؓ ہیں' میں نے دربان سے کہا جاؤ خبر کرو کہ جابر دروازے پر ہے۔ انہوں نے پوچھا کیا جابر بن عبد اللہؓ؟ میں نے کہا' جی ہاں۔ یہ سنتے ہی جلدی کے مارے چادر سنبھالتے ہوئے جھٹ سے باہر آگئے اور مجھ سے لپٹ گئے' معانقہ سے فارغ ہو کر میں نے کہا مجھے یہ روایت پہنچی کہ آپ نے قصاص کے بارے میں کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے' تو میں نے چاہا کہ خود آپ سے میں وہ حدیث سن لوں' اس لیے یہاں آیا' اور سنتے ہی سفر شروع کر دیا' اس خوف سے کہ کہیں اس حدیث کے سننے سے پہلے میں مر نہ جاؤں یا آپ کو موت نہ آجائے۔ اب آپ سنائیے وہ حدیث کیا ہے؟ آپ نے فرمایا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے تمام بندوں کا اپنے سامنے حشر کرے گا' ننگے بدن بے ختنہ' بے سروسامان۔ پھر انہیں ندا کرے گا جسے دور نزدیک والے سب یکساں سنیں گے فرمائے گا کہ میں مالک ہوں' میں بدلے دلوانے والا' کوئی جہنمی اس وقت تک جہنم میں نہ جائے گا جب تک اس کا جو حق کسی جنتی کے ذمہ ہو' نہ دلوا دوں اور نہ کوئی جنتی اس وقت تک جنت میں داخل ہو سکتا ہے جب تک اس کا حق جو جہنمی پر ہے' میں نہ دلوا دوں گو ایک تھپڑ ہی ہو۔ ہم نے کہا حضورؐ یہ حق کیسے دلوائے جائیں گے' حالانکہ ہم سب تو وہاں ننگے پاؤں ننگے بدن' بے مال واسباب ہوں گے۔ آپ نے فرمایا' ہاں اس دن نیکیوں اور برائیوں سے ادا کیے جائیں گے۔ (ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال کرنے والے کو نہ ڈانٹ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (پ ۳۰ سورۃ الضحیٰ) اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ' سائل کو نہ جھڑک جس طرح تم بے راہ تھے اور خدا نے ہدایت دی تو اب جو تم سے علمی باتیں پوچھے' صحیح راستہ دریافت کرے تو تم اسے ڈانٹ ڈپٹ نہ کرو' غریب مسکین بندوں پر تکبر نہ کرو انہیں ڈانٹ ڈپٹو نہیں' برا بھلا نہ کہو' سخت سست نہ بولو' اگر مسکین کو کچھ نہ دے سکے تو بھی بھلا اور اچھا جواب دے۔ نرمی اور رحم کے ساتھ لوٹا دے۔ (ابن کثیر)

حدیث میں ہے:

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ (متفق علیہ)

ترجمہ: "حضرت جریر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔"

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو لوگ خدا کی مخلوق پر رحم وشفقت کرتے ہیں رحمٰن ان پر رحم و شفقت کرتا ہے تم زمین والوں پر رحم کرو تا کہ آسمان والا تم پر رحم کرے۔ (ابوداؤد' ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ راستہ دکھاتا ہے

فرمان الٰہی ہے: وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (پ ۲۰ سورۃ عنکبوت آیت ۶۹)

"اور جن لوگوں نے محنت کی بیچ راہ ہماری کے' البتہ دکھلا دیں گے ہم ان کو راہیں اپنی اور تحقیق اللہ ساتھ احسان کرنے والوں کے ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ○

"تحقیق ہم نے دکھائی اس کو راہ' یا شکر کرنے والا ہوتا ہے یا کفر کرنے والا۔

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا (سورۃ الدہر پ ۲۹، آیت ۳، ۴)

"تحقیق ہم نے تیار کی ہیں واسطے کافروں کے زنجیریں اور طوق اور آگ۔"

اللہ تعالیٰ نے دل میں بدی اور نیکی کا شعور رکھا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ○ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ○ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ○

(سورۃ الشمس آیت ۸، ۹، ۱۰)

"پھر الہام کی اس کے دل میں بدی اور نیکی۔ جس نے اسے پاک کیا وہ کامیاب ہوا۔ اور جس نے اسے خاک میں ملا دیا' وہ ناکام ہوا۔"

یعنی جس نے پاکیزگی کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا' پھر نماز پڑھی' اس نے کامیابی پالی اور جس نے اپنے ضمیر کا ستیاناس کیا اور ہدایت سے ہٹا کر اسے برباد کیا' نافرمانیوں میں پڑ گیا' اطاعت خدا کو چھوڑ بیٹھا' یہ ناکام اور نامراد ہوا۔ (تفسیر ابن کثیر اردو)

سائل کہتا ہے کہ میرے سوالوں کا جواب اصحابِ مدارس دے نہیں رہے کیا ان آیات میں انکی بیداری کا کوئی سامان نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ

(پ ۲۷ سورۃ الرحمٰن آیت ۴۱)

"پہچانے جائیں گے مجرم اپنی پیشانی سے پھر وہ پیشانیوں (کے بالوں) سے قدموں سے پکڑے جائیں گے۔"

حکم ہوگا "اسے پکڑ لو"

"میرے مال نے بھی مجھے نفع نہ دیا۔ میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑ لو' پھر اسے طوق پہنا دو۔ پھر اسے دوزخ میں ڈال دو۔ پھر اسے زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز کی ہے جکڑ دو۔"

(القرآن)

یعنی تاکہ اٹھاویں بوجھ اپنے پورے دن قیامت کے اور بعضے گناہوں ان لوگوں کے سے کہ گمراہ کرتے ہیں ان کو بغیر علم کے۔ خبردار رہو' برا ہے جو کچھ بوجھ اٹھاتے ہیں۔" (القرآن)

جمع و ترتیب ○ عبد الرشید انصاری' سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ